اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند عہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند عہ

نمبر ۱۱۷	مطابق ۱۴ نومبر ۱۹۳۶ء	یوم شنبہ	مورخہ ۲۸ شعبان ۱۳۵۵ھ	جلد ۲۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ نومبر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے متعلق آج شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ آپ کی طبیعت قدرے ناساز ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو نقرس کی تکلیف ہے جسکی وجہ سے ہاتھ پاؤں متورم ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

نظارت تعلیم و تربیت کیطرف سے ابو عبید اللہ حافظ غلام محمد صاحب وزیر آبادی جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری کی درخواست پر ماہ رمضان المبارک کے لئے اوکاڑہ بھیجے گئے۔

آج بعد نماز مغرب مہمان خانہ میں بصدارت حضرت مفتی محمد صادق صاحب مولوی غلام احمد صاحب ارشد مولوی فاضل نے حضرت مسیح علیہ السلام کے واقعہ صلیب پر لیکچر دیا۔

آج جموں کالج کی فٹ بال ٹیم یہاں پہونچی جس نے منصور کلب سے میچ کیا۔ منصور کلب چار گولوں سے جیت گیا۔

ملک فضل حسین صاحب مینیجر بک ڈپو کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت افاقہ ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کیمیاگری کے دیوانوں کا حسرتناک انجام

"یہ لوگ جو کسی کو باوجود اس کی دائمی ناپاکیوں کے خدا کا مورد فضل بنانا چاہتے ہیں۔ ان کیمیاگروں کی مانند ہیں جو ایک سادہ لوح مگر دولتمند کو دیکھکر طرح طرح کی لاف زنیوں سے شکار کرنا چاہتے ہیں اور ادھر ادھر کی باتیں کرتے کرتے پہلے آنیوالے کیمیاگروں کی مذمت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ جھوٹے بدذات ناحق اچکوں کے طور پر لوگوں کا مال فریب سے ٹھگ کر لے جاتے ہیں۔ اور پھر آخر بات کو کشاں کشاں اس حد تک پہنچاتے ہیں۔ کہ صاحبو۔ میں نے اپنے پچاس یا ساٹھ برس کی عمر میں جسکو کیمیاگری کا مدعی دیکھا جھوٹا ہی پایا۔ ہاں میرے گرو ایک پہنچے ہوئے رسائی تھے۔ کروڑ ہا روپیہ کا دان کر گئے۔ مجھے خوش نصیبی سے بارہ برس تک ان کی خدمت کا شرف حاصل ہوا۔ اور پھل پایا پھل پانے کا نام سنکر ایک جاہل بول اٹھتا ہے۔ کہ باباجی تب تو آپنے ضرور رسائن کا نسخہ گوروجی سے سیکھ لیا ہوگا۔ یہ بات سنکر باباجی کچھ ناراض ہو کر تیوری چڑھا کر بولتے ہیں کہ میاں ایسی بات کا نام نہ لو۔ ہزاروں لوگ جمع ہو جاینگے۔ ہم تو لوگوں سے چھپکر بھاگتے پھرتے ہیں۔ غرض ان چند فقروں سے ہی جاہل دام میں آجاتے ہیں پھر تو شکار در دام افتادہ کو ذبح کرنے کیلئے کوئی بھی دقت باقی نہیں رہتی۔ خلوت میں راز کے طور پر سمجھاتے ہیں کہ درحقیقت تمہاری ہی خوش قسمتی ہمیں ہزاروں کوسوں سے کھینچ لائی ہے۔ اور اس بات سے ہمیں خود بھی حیرانی ہے کہ کیونکر یہ سخت دل تمہارے لئے نرم ہو گیا اب جلدی کرو۔ اور گھر سے یا مانگ کر دس ہزار کا طلائی زیور لے آؤ۔ ایک ہی رات میں وہ چند ہو جائیگا۔ مگر خبردار کسی کو میری اطلاع نہ دینا کسی اور بہانہ سے مانگ لینا۔ القصہ کوتاہ یہ کہ آخر زیور لیکر اپنی راہ لیتے ہیں اور وہ دیوانہ وچند کی خواہش کرنیوالے اپنی جان کو رو

ہماری طرف سے اس کا جواب اسی وقت حسب ذیل دیا گیا۔

"ابھی ابھی ایک رقعہ آپ کی طرف سے موصول ہوا۔ ہمیں آپ کے صبح حاضر نہ ہونے اور وعدہ ایفا نہ کر سکنے کا افسوس ہے۔ آپ کی بیان کردہ شرائط کا جواب یہ ہے

(الف) مضامین برائے مناظرہ (۱) کیا آریوں کا پیش کردہ ویدک دھرم عالمگیر ہے؟ (۲) صداقت دعویٰ حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام بمقابل آریہ سماج

نوٹ:۔ مضمون نمبر دوم میں سوامی دیانند جی کی زندگی اور تعلیم بھی پیش ہو سکتی ہے الزامی طور پر

منتری صاحب! اس طرح ہم نے آپ کے پیش کردہ مضامین قبول کر لئے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اس معمولی سی ترمیم کو قبول کر کے مناظرہ پر آمادہ ہو جائیں گے

(ب) دونو مناظرے مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۳۶ء بروز اتوار ہونگے۔ پہلا مناظرہ ۲ بجے سے ۵ بجے بعد دوپہر تک ہوگا۔ دوسرا مناظرہ ۸ بجے رات سے ۱۱ بجے شب تک ہوگا۔

(ج) ہر فریق کا ایک ایک پریذیڈنٹ ہوگا۔ جس کا کام اپنے فریق کی طرف سے حفظ امن قائم کرنا اور شرائط کی پابندی کرانا ہوگا۔ (۲) مضمون اول میں آریہ سماج مدعی ہوگا اور دوسرے مناظرہ میں جماعت احمدیہ کا مناظر مدعی ہوگا (۳) پہلی اور آخری تقریر مدعی کی ہوگی (۴) ہر مناظر کی پہلی ایک تقریر پچیس پچیس منٹ کی ہوگی۔ بعد ازاں ہر تقریر دس دس منٹ کی ہوگی۔ وقت مناظرہ دونوں مضمونوں میں تین تین گھنٹہ ہوگا (۵) جگہ کا انتظام کرنا آریہ سماج پسرور کے ذمہ ہوگا (۶) مناظرہ میں آریہ سماج اور جماعت احمدیہ کی مسلمہ کتب پیش ہوں گی۔

(د) امید ہے کہ آپ ان معقول شرائط کی منظوری سے فوراً اطلاع دینگے اگر آپ کو مزید کوئی بات کرنی ہو۔ تو آپ آج رات دس بجے تک زبانی طے کر سکتے ہیں ورنہ بعد ازاں ہم ذمہ دار نہ ہونگے۔

نوٹ نمبر ۱۔ ہماری طرف سے "مناظرہ کی ذمہ داری" ہمارے صدر مناظرہ پر ہوگی۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے صدر مناظرہ ہماری طرف سے مناظرہ کے وقت تجویز ہوگا۔ انشاء اللہ

نوٹ نمبر ۲۔ رات دس بجے تک انتظار کر کے ہم آپ کے فرار کا اعلان کرنے پر مجبور ہونگے۔ امید ہے آپ اس سے قبل تشریف لا کر مناظرہ کو منظور کر کے ہمیں اس اعلان کا موقعہ نہ دیں گے"

اس پر آریہ سماج کا آخری رقعہ ملا۔ جس میں لکھا ہے

"آپ کے ارشاد کے مطابق آپ کو مضامین مناظرہ و شرائط مناظرہ چیلنج کے طور پر بھیجی گئی تھیں۔ لیکن آپ نے پہلو تہی کر کے مضامین اور شرائط کو بالکل تبدیل کر دیا ہے۔ آپ کا فرض تھا۔ کہ آپ ہمارے تجویز کردہ مضامین اور شرائط کو تسلیم کر کے مناظرہ پر رضامند ہو جاتے۔ لیکن آپ نے مضامین اور ہی شرائط پیش کر سکتے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آپ سامنے آکر مناظرہ کرنا نہیں چاہتے۔ بلکہ دوسرے فریق کی غیر حاضری میں جو آپ چاہیں ان کے خلاف کہہ لیں۔ آپ کے جواب سے صاف ظاہر ہے کہ آپ مناظرہ سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ اگر آپ نے ہمارے مضامین اور شرائط کو قبول کر کے آج شام تک جواب نہ دیا۔ تو ہم اندازہ لگائینگے کہ آپ خود فرار ہو گئے ہیں"

آخر ہماری طرف سے ان کو لکھا گیا افسوس کہ آپ نے محض سادگی سے تحریر فرما دیا ہے۔ کہ "ہم اندازہ لگائینگے کہ آپ فرار ہو گئے" حالانکہ قاعدہ یہ ہے کہ شرائط دونوں فریق کے لئے مساوی ہوتے ہیں۔ جو فریق مساوی اور یکساں شرائط کو قبول نہیں کرتا وہی شکست خوردہ ہے۔ آپ نے محض انکار کر دیا ہے۔ لیکن ہماری کسی شرط کو غیر معقول نہیں بتایا۔ جس سے ظاہر ہے کہ آپ کو ان کی معقولیت کا تو اعتراف ہے لیکن آپ مناظرہ سے گریز کر رہے ہیں۔ ہم آپ کو مجبور نہیں کر سکتے آپ کی مرضی ہے۔ چاہیں مناظرہ کریں چاہیں تو نہ کریں ہم آپ کی شرائط اور اپنے جواب کو پبلک میں پیش کر دیں گے۔ بلکہ عند الضرورت ان کو اخبار میں بھی شائع کر دیں گے۔ تاکہ معقل مند اندازہ کر لیں۔ کہ کون فریق ہے جو فرار کی راہ اختیار کر رہا ہے۔

براہ مہربانی آپ تشریف لا کر زبانی طور پر ہمارے بیان کردہ طریق مناظرہ میں کسی مناسب اور فریقین کے لئے یکساں تبدیلی کا تصفیہ کر لیں ہمیں اس سے انکار نہ ہوگا۔ آپ سے درخواست ہے۔ کہ اب آپ مناظرہ منظور کر کے پسرور کی پبلک کو ویدک دھرم اور احمدیت یعنی اسلام میں موازنہ کرنے کا موقعہ دیں۔ کیا آپ اسے منظور کریں گے۔ دیدہ باید۔

نوٹ:۔ بے فائدہ خط و کتابت کے بڑھانے کی ضرورت نہیں۔ اس لئے آپ آج دس بجے شب تک جبکہ ہمارا جلسہ ختم ہوگا۔ تشریف لا کر اگر مناظرہ کرنا چاہتے ہیں، تصفیہ کر لیں

ان تحریرات سے ناظرین بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ آریہ سماج پسرور نے معقول شرائط کا بلا وجہ انکار کر کے اپنے گریز پر مہر کر دی ہے۔ بہر حال یہ جلسہ بفضلہ تعالےٰ بہت کامیاب رہا۔ اس جگہ پر جماعت احمدیہ کا یہ پہلا تبلیغی جلسہ ہے۔

خاکسار:۔ ابو العطاء جالندھری
مہتمم نشر و اشاعت۔ قادیان

پنجاب اسمبلی کے احمدی ووٹرز کے متعلق اعلان

پنجاب اسمبلی کے احمدی ووٹران کی صحیح تعداد معلوم کرنے کے لئے جملہ سکرٹری صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے التماس ہے کہ وہ نہایت جلد اپنی اپنی جماعت کے ووٹروں کے ناموں کی فہرست مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ جو احباب صوبہ کے مختلف حصوں میں منتشر ہیں۔ وہ اپنے نام براہ راست بھیج دیں۔ [illegible] بنام [illegible] قادیان

Digitized by Khilafat Library

حضرت مسیح موعودؑ کے عہد مبارک کا قائم شدہ مطبع ضیاء الاسلام

اس مطبع میں جسے سب سے پہلے حضرت مسیح موعود کی بہت سی کتب چھاپنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور جس میں سلسلہ کا روزنامہ آرگن "الفضل" چھپتا ہے نہایت عمدہ چھپائی کا انتظام کیا گیا ہے اللہ بخش سٹیم پریس کے مالکان کو بھی اسی پریس میں کام کرنے کی سعادت حاصل رہی ہے اور اس پر ان کو بھی فخر حاصل ہے احمدی احباب اشتہار ٹریکٹ وغیرہ چھپوا کر فائدہ اٹھائیں۔ مینیجر مطبع ضیاء الاسلام قادیان

دانت بنوانے اور ان کے علاج کرانے کا پتہ دی پایو لر ڈنٹل (احمدی) ہال دہلی گیٹ لاہور

وہ جماعتیں جن کے بجٹ تشخیص ہو کر ابھی تک نہیں آئے

ذیل میں ان احمدی جماعتوں کے نام معہ حلقہ درج ہیں۔ جن کی طرف سے تاحال بجٹ آمد تشخیص ہو کر نہیں آئے۔ کوئے فارم بغرض تشخیص آمد سب جماعتوں کو دوبارہ بھجوائے جا چکے ہیں۔ اس لئے جماعتوں کو چاہیئے کہ بہت جلد آمدنیاں تشخیص کر کے ان فارموں کو دفتر ہذا میں واپس کر دیں۔

جلسہ سالانہ بفضل خدا نزدیک آ رہا ہے۔ اس موقعہ پر احباب عموماً اپنے اپنے حسابات کی تفہیم کے لئے دفتر میں بھی تشریف لایا کرتے ہیں۔ ان کی اطلاع اور تکمیل ریکارڈ کی غرض سے بھی یہ ضروری ہے۔ کہ بجٹ صحیح طور پر تشخیص ہو کر بہت جلد بھجوا دیئے جائیں ایسی جماعتیں جن کے پاس کورے تشخیص فارم نہ ہوں۔ وہ دفتر سے منگوا لیں ۔

ناظر بیت المال قادیان

حلقہ قادیان معہ ملحقات

(۱) محلہ دارالانوار (۲) بھینی بانگر

حلقہ گورداسپور

(۱) کا تگڑہ دسٹرکٹ (۲) دھرم کوٹ بگہ (۳) وڈالہ بانگر (۴) عیسیٰ ال جٹاں (۵) رتو چک (۶) رسول پور (۷) جھنڈا (۸) کوٹلہ (۹) نادون (۱۰) چنبہ (۱۱) لجنہ اماء اللہ فیض اللہ چک

حلقہ سیالکوٹ

(۱) میعادی نالو (۲) سمبڑیال

حلقہ امرت سر

(۱) بھڈیار (۲) بھٹہ

حلقہ لاہور

(۱) لاہور شہر (۲) مزنگ (۳) نیاز بیگ (۴) کوٹ محمد امیر

حلقہ شیخوپورہ

(۱) پنڈی چری (۲) چک ۱۸ جودر (۳) کوٹ ملک رحمت خاں (۴) سید والا (۵) کرتو (۶) بیداد پور

حلقہ گوجرانوالہ

(۱) پنڈی بھٹیاں (۲) کاموکی (۳) تتلے مالوکے (۴) سیکھوکی چٹھہ (۵) نانگٹ (۶) فیروز والہ

حلقہ لائل پور

(۱) لائل پور (۲) جڑانوالہ (۳) کھتو والی ۳۱۴ (۴) کلیانپور ۲۴۳ (۵) احمد آباد ۵۵۹ (۶) کھیوہ چک ۱۴۶ (۷) گجرات چک ۳۴۷ (۸) چک ۲۸۵ (۹) چک ۵۶۵ و چک ۵۶۲ (۱۰) چک ۲۸۱ گ۔ب (۱۱) لودھی ننگل ۲۰۹ (۱۲) چک ۳۱۴ (۱۳) گھٹمٹہ کالو چک ۴۲ (۱۴) چک ۲۵۷ گ۔ب (۱۵) چک ۹۶ گ۔ب

حلقہ جھنگ

(۱) چنیوٹ (۲) جھنگ (۳) بستی وریام کملانا

حلقہ شاہپور سرگودھا

(۱) سلانوالی (۲) مجوکہ (۳) چک ۴ جنوبی (۴) چک ۸۸ شمالی

حلقہ گجرات

(۱) چک ۴۰ (۲) بھوبیاں (۳) کڑیانوالہ (۴) جبوکے (۵) گوئیکی (۶) لنگے (۷) سدوکے (۸) بھبیر (۹) کھیوے والی

حلقہ جہلم

(۱) پنڈ دادنخان (۲) بھونچال کلاں (۳) ہسولہ

حلقہ کیمبل پور

(۱) سہال ۔ ہرنول

ڈیرہ غازیخاں

(۱) جام پور (۲) شادن لنڈ (۳) کوٹ قیصرانی (۴) بستی مندرانی (۵) رکھ سور جھنگی (۶) راجن پور

حلقہ سرحد

(۱) مانسہرہ (۲) رزمک (۳) ڈیرہ اسمٰعیلخان (۴) داتہ (۵) بالاکوٹ (۶) چارسدہ (۷) ترنگ زئی (۸) اسماعیلہ (۹) ٹوپی (۱۰) پاڑہ چنار (۱۱) پنیالہ (۱۲) شبقدر فورٹ (۱۳) ٹانک (۱۴) رسالپور (۱۵) سرخشکی (۱۶) بلوٹ ڈویژن

اصل
بیاض نور الدین
یعنی
حضرت مولانا حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح اول کی ساری طبی زندگی کے مجربات جلد اول مجلد ۱/۸ غیر مجلد ۱/۔
پتہ شمائی کتب خانہ قادیان

مفت

غیور زندگی یعنی بہار نوجوانی

روم پندرہ روز میں نہیں بنایا گیا تھا لیکن آپ کی صحت پندرہ روز میں درست ہو سکتی ہے۔ اگر آپ گرامی زندگی بدمزگی سے گزار رہے ہیں تو

غیور زندگی

مفت منگوائیں ہمارا طریق علاج نیا اور نرالا ہے۔ اور ایک بیس سالہ تجربہ کار ڈاکٹر کے زیر نگرانی ہے۔

نیو سائنٹفک امپوریم امرت دھارا بلڈنگ بلاک نمبر ۱ لاہور

Digitized by Khilafat Library

حلقہ ملتان

(۱) اوچ (۲) لیہ (۳) کوٹ ادّو (۴) چک ۱۶۶ مراد (۵) بستی شادیوالا (۶) قتال پور (۷) دیوا سنگھ باگڑ (۸) چک ۱۵۲ (۹) چک ۱۳۵/۱۰R (۱۰) احمد پور شرقیہ (۱۱) چک ۹۳ (۱۲) جلہ ارائیاں (۱۳) چک ۶۰/۱۰R (۱۴) چک ۳۶ وڈیرہ نواب (۱۵) چک ۲۰۵/۷R (۱۶) چک ۶۶/۴R (۱۷) بستی گوکھووال احمدیاں

حلقہ منٹگمری

(۱) محمود پور (۲) مندرگو گیرہ (۳) کھجوروالہ ڈہلیانہ

حلقہ فیروزپور

(۱) قصور کھیم کرن (۲) فرید کوٹ (۳) موگا (۴) زیرہ معہ ملحقات (۵) سکھا سند (۶) للیانی (۷) لدھیکے نیویں معہ ملحقات (۸) کھیرپپڑاں معہ ملحقات (۹) کوٹ کپورہ (۱۰) فاضلکا معہ ملحقات (۱۱) جلال آباد نوٹ:۔ فیروزپور شہر کی جماعت اس طرف فوری توجہ فرمائے کیونکہ وہ اپنے حلقہ کی ذمہ دار ہے۔ (۱۲) گھل خوردہ (۱۳) بدکی کوٹ بابڑہ گدڑ بابا (۱۴) جوڑہ ملاں

حلقہ جالندھر

(۱) لنگڑوعہ (۲) گھلن

حلقہ ہوشیارپور

(۱) بھمیاں (۲) مٹھیانہ

حلقہ پٹیالہ

(۱) سنور (۲) پائل

حلقہ شملہ و دہلی

(۱) بلب گڑھ (۲) حصار (۳) کرنال (۴) رہتک کان پور (۵) سانپلہ (۶) کلانور (۷) کاہنور (۸) ڈبوالی (۹) ہانسی (۱۰) ٹوہانہ (۱۱) دہلی چھاؤنی

حلقہ جموں و کشمیر

(۱) سری نگر (۲) راجوری ہمو سال (۳) اتہال (۴) ناسنور کوٹ (۵) سلورہ بٹھانا سرہ ریدرہ گرسالی وغیرہ (۶) زینت پور سرال (۷) ریشی نگر (۸) ناسنور (۹) بندہ پور (۱۰) مظفر آباد (۱۱) بعید رواں (۱۲) ادھم پور (۱۳) گپس گلگت (۱۴) چھانہ (۱۵) گوئی۔ منکوٹ۔ سوناگی۔ درہ شیرخان (۱۶) ہاری پاری گام (۱۷) ماندوجن (۱۸) نزدرہ مانلو (۱۹) پان پڑ (۲۰) بھمبر

حلقہ سندھ

(۱) سکھر (۲) چک ۲۴ راوینانی (۳) احمد آباد سٹیٹ (۴) محمود آباد فارم (۵) بریاں پور (۶) کوٹ احمدیاں (۷) دبہہ ۲۰ (۸) میرپور خاص (۹) محمود آباد سٹیٹ (۱۰) ناصر آباد فارم

(۱۱) سنیچہ چانگ (۱۲) بمبر (۱۳) بھجورہ سٹیٹ۔

حلقہ بلوچستان

(۱) مستونگ (۲) لورالائی۔ فورٹ سنڈیمن

حلقہ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ

(۱) متھرا (۲) جودھ پور (۳) اناوہ (۴) انجولی (۵) سہارنپور (۶) مرادآباد (۷) بریلی (۸) شاہجہانپور (۹) الہ آباد (۱۰) سکرا سنٹرل راہٹر (۱۱) بنارس (۱۲) فیروزآباد (۱۳) قائم گنج (۱۴) ساندھن

حلقہ بہار اڑیسہ

(۱) بھاگلپور (۲) مونگھیر (۳) ڈمپارہ (۴) آڑھا (۵) کٹک (۶) سونگڑہ (۷) رانچی (۸) بالیسر (۹) مظفرپور (۱۰)

کنڈہ پاڑہ (۱۱) بگریا۔ مقام۔ ہنکال (۱۲) بگریا۔ مکان سوراتی (۱۳) سبری پارو بدن پدا (۱۴) کوڈا باموریو (۱۵) بیگو سرائے

حلقہ بنگال و آسام

(۱) پیر بیک شاہ (۲) دارجلنگ (۳) ڈھاکہ (۴) رنگپور (۵) ڈبوگڈھ آسام (۶) بھانت پور (۷) مولوی پاڑہ (۸) احمدی پاڑہ (۹) سوراتیل (۱۰) سرائیل (۱۱) ننانی (۱۲) کھرم پور دیوگرام (۱۳) بشنو پور (۱۴) کمرٹا (۱۵) ننائی بھد گڈھ (۱۶) شیلگس کالی شیمیا (۱۷) گھٹوزہ نارو (۱۸) کیشور گنج (۱۹) شالی گانو (۲۰) بوگا پاتا (۲۱) نند گڈھ (۲۲) تیرہ گھائی (۲۳) بہاکوبہ (۲۴) پٹوا گھائی

حلقہ سی پی

(۱) ناگپور (۲) بھوپال (۳) سرونجی (۴) پونا

بیسویں صدی کا ڈاکٹر و حکیم یا گھر کا

مخزن حکمت

مصورّ ایڈیشن تا بہا لطبی انجم

وہ شہرۂ آفاق کتاب جس کے متعلق جناب علامہ مولوی حکیم نورالدین صاحب مرحوم خلیفۃ المسیح سابق مشیر طبی مہاراجہ صاحب بہادر والئی کشمیر اپنی تقریظ میں فرماتے ہیں کہ جناب شمس الاطباء ڈاکٹر و حکیم غلام جیلانی صاحب بالقابہ نے طب قدیم و طب یونانی و عربی اور طب جدید (ڈاکٹری) کو بہت خوبی سے جمع کر کے مخزن حکمت جیسی ضخیم کتاب لکھ کر ملک کو ممنون احسان بنایا ہے اور کتاب کی جو قیمت رکھی ہے۔ وہ اصل جواہرات کو کوڑیوں کے مول بیچنے کا معاملہ ہے۔ اس کتاب میں دوران خون دل کی آوازیں وغیرہ متعدی امراض کے بیان میں متعدی و مسریا امراض کا تفرق نہایت خوبی سے دکھایا ہے۔ تپ محرقہ اسہالی۔ ہیضہ۔ خناق وبائی کا بیان نہایت ضروری اور قابل قدر ہے۔ مرض ذیابیطس پر خوب لکھا ہے۔ اور یہ مرض اس قابل تھا کہ شمس الاطباء جیسے انسان کے قلم سے نکلتا۔ جزاہ اللہ غرضیکہ مخزن حکمت ہندوستان کی طبی تصانیف میں بالکل بے نظیر ہے۔ ہر خاص و عام کو اس کی بہت قدر کرنی چاہیئے۔ پس مولوی صاحب کے زریں اقوال کے مطابق آپ کو مخزن حکمت جیسی مفید اور کارآمد کتاب ضرور خرید فرمانی چاہیئے۔ جو آپ کے لئے بہترین طبی مشیر ثابت ہو گی اس کتاب میں اکثر امراض کے سنے نئے مجرب (یونانی۔ ڈاکٹری) معالجات اور کارآمد نسخہ جات درج ہیں۔ ہر مرض کی تعریف ماہیت۔ کیفیت۔ اسباب۔ علامات اقسام تشخیص۔ انجام عوارض و اصول علاج کے بیانات کے بعد ڈاکٹری علاج میں اول حفظ ماتقدم پھر علاج شافی ڈاکٹری کے بہترین نسخہ جات تحریر ہیں۔ علاوہ ازیں یورپ و امریکہ کی بہترین مفید پیٹنٹ ادویات بھی جگہ بجگہ درج کر دی ہیں۔ اور آخر میں علاج بذریعہ انجکشن (جلدی پچکاری) کا جدید اضافہ کیا گیا ہے۔ تمام کتاب دو حصوں میں منقسم ہے قیمت ہر دو جلد مجلد ۱۳ بلا جلد ۱۲ فی جلد مجلد ہے۔ بلا جلد ہے۔ ایکماہ کے لئے مکمل کتاب پر دو روپیہ کی خاص رعایت دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ: طبی کتب خانہ شمس الاطباء بھاٹی گیٹ لاہور

تین عدد پرتی گھڑی

مفید عام گھڑیاں

علاوہ محصول ڈاک وغیرہ

نوٹ کرلیں تاکہ آرڈر میں آسانی ہو

ٹائم پیس ہے۔ یہ وہی ریپیٹر الارم ہے۔ جو چار روپیہ تک بک چکا ہے۔ اب ریڈیم کا چار روپیہ ہے۔

ٹائم پیس ہے یہ ریپیٹر الارم بالکل بگ بین کا ہمشکل ہے اسکی اصلی قیمت اب بھی ہے جیبی گھڑی ہے یہ معمولی گھڑی نہیں ہے۔ اصلی لیور مشین، جوئل کی مضبوط قسم ہے جیبی گھڑی یہ گھڑی موٹے گلاس کی بمعہ سکنڈ لیور مشین عمدہ جوئلوں سے مرصع قابل دید چیز ہے

کلائی کی گھڑی یہ گھڑی بھی اوپر والی گھڑی کی ہم صفت ہر لحاظ سے اچھی ہے۔ رولڈ گولڈ

کم قیمت و کارآمد جیبی ریلوے ہے۔ جرمنی ریڈیم ہے کلائی کی للعہ ریڈیم للعہ بڑھیا روپے۔ سنہری نینسی روپے۔ بڑھیا فینسی

ضروری نوٹ:۔ عازمان جلسہ بھی ضرورت کا اظہار فرماکر اپنی امانت قادیان میں حکیم نظام جان صاحب یا میاں محمد یامین صاحب کتب فروش کی دوکان پر لے سکتے ہیں

حافظ سخاوت علی پروپرائٹر احمدیہ واچ ایجنسی شاہجہانپور یوپی

Digitized by Khilafat Library

(۵) بنگام

حلقہ حیدرآباد دکن

(۱) یادگیر (۲) محبوب نگر (۳) نندید۔

حلقہ میسور

(۱) شیموگہ (۲) بنگلور (۳) ننڈگڑھ

حلقہ مدراس - مالابار سیلون

(۱) مدراس (۲) کالی کٹ (۳) کولمبو۔ سیلون (۴) کوڈالی

حلقہ برما پورٹ بلیئر

(۱) پورٹ بلیئر (۲) مانڈلے (۳) گگوئی۔

بیرون ہند

(۱) جدہ (۲) کبابیر۔ حیفا (۳) قاہرہ (۴) ماریشس (۵) ممباسہ کلنڈنی (۶) کمپالہ (۷) سرحدی (۸) جنجبہ (۹) بمبو (۱۰) گولڈ کوسٹ۔ (۱۱) نائیجیریا (۱۲) لنڈن (۱۳) پٹرز برگ (۱۴) شکاگو (۱۵) انڈیاپولیس (۱۶) سینٹ لوئیس۔ (۱۷) شکن (۱۸) نیویارک (۱۹) برائٹنٹ (۲۰) کلیولینڈ (۲۱) کولمبس (۲۲) اسٹین ہبین دالا (۲۳) اکرن (۲۴) سنسناٹی (۲۵) ہوم سٹیڈ (۲۶) واشنگٹن (۲۷) بریڈک (۲۸) ٹیگس ٹاؤن (۲۹) جاوا (۳۰) پاڈانگ (۳۱) ہانگ کانگ (۳۲) سالٹ پانڈ (۳۴) ٹوکیو۔

ناظر بیت المال۔ قادیان

اعلان

ضروری تصدیق۔ ہمیں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بعض جماعتوں میں باہر سے ناواقف لوگ بطور مہمان جاکر اپنے آپ کو احمدی بتلا کر مقیم ہوتے ہیں مگر بعدہٗ کچھ نقصان کر کے رات کو ہی چل دیتے ہیں۔ دراصل وہ احمدی نہیں ہوتے لہٰذا احباب کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ کے لئے جو ناواقف احمدی دوست کسی جماعت کے پاس جاکر ٹھیرنا چاہیں وہ اپنے مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیقی چٹھی کہ وہ احمدی ہیں ہمراہ لے جایا کریں۔ اور جس جماعت میں کوئی ناواقف دوست جائیں۔ وہاں کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کو چاہیئے کہ ایسے نووارد دوست سے ضروری تصدیقی چٹھی کا مطالبہ کریں۔ اور تصدیق ہونے پر جماعت میں ٹھیرائیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

یورپ امریکہ افریقہ اسٹریلیا

ناکام

مگر ہندوستان کامیاب

دمہ کا صرف ایک ہی علاج ہے!

اور وہ اتنا کامیاب ہے کہ آج تک اسکی شکایت سننے میں نہیں آئی یہ ضرور ہے کہ دمہ کا مرض بہت مشکل سے جاتا ہے لیکن اس مرض کو لاعلاج قرار دینے میں بعض اطباء نے غیر ذمہ داری سے کام لیا ہے ہندوستان میں جو لوگ دمہ کے مریض ہیں وہ صرف ایک شیشی دوا

"دمین"

استعمال کر کے دیکھ لیں انہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ یہ دوا دمہ کے مرض کو کیسی آسانی کیساتھ دور کر دیتی ہے اس دوا سے بڑے بڑے پرانے مریضوں کو صحت حاصل ہوئی۔ جو لوگ دمہ سے عاجز آگئے تھے۔ اور جو دمہ کے دورہ سے مر جانا بہتر سمجھتے تھے ان کو اس معمولی سی دوا سے ایسا آرام ہوا کہ آج وہ سینکڑوں کی تعداد میں تمام ہندوستان میں اس دوا کے مجسم اشتہار بن گئے اور جہاں بیٹھے ہیں دوا "دمین" کی تعریف کرتے ہیں جس مریض کو دمہ کی تکلیف ہو اسے فوراً دوا "دمین" استعمال کر لینی چاہئے۔ دمہ کا مرض بالکل جاتا رہے گا۔ اور پھر کبھی سانس کا دورہ نہ پڑے گا۔ مینجر یونائیٹڈ میڈیکل سروس نمبر ۸۰ دریا گنج دہلی کو خط لکھکر دمین کی ایک شیشی دو روپیہ بارہ آنہ (۲؍۱۲) میں منگائی جا سکتی ہے۔

ایک شیشی پر پانچ آنے اور دو تین شیشیوں پر بھی پانچ آنے ہی محصول ڈاک خرچ ہوگا۔

نورِ نظر

فرزندِ نرینہ

فرزندِ نرینہ کے لئے ہم نے ایک کیمیائی نسخہ حاصل کیا ہے جو حضرت حاجی حکیم الامت طبیب شاہی مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خاص معزز و محترم دوست عالیجناب نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کو تحریر کیا تھا جو کہ جب بھی استعمال کیا گیا بے خطا ثابت ہوا ہے! اور معلوم ہوتا ہے کہ حضرت حکیم صاحب کو اس نسخہ پر پورا یقین تھا کیونکہ حضور نے اس نسخہ کے استعمال کیلئے جید زور دیا ہے چنانچہ حضور کی دستخطی تحریر کا ضروری حصہ بغرض افادہ عام شائع کیا جاتا ہے

اس جگہ نسخہ لکھا ہوا ہے!

میں تصدیق کرتا ہوں کہ نسخہ نورِ نظر حضرت خلیفۃ المسیح اول نے خود میرے گھر میں دیا تھا میرا تجربہ شدہ اور بعض اور لوگوں کو بھی دیا مجرب ثابت ہوا۔ خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

یہ مجازی نسخہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون و مقوی دل و دماغ اور مرض اٹھرا (گل ہو جانا یا بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا) کیلئے بھی اکسیر ثابت ہو چکا ہے اسلئے ہم تمام ان لوگوں کیلئے جو اولاد نرینہ کو ترستے ہیں مرض اٹھرا وغیرہ میں مبتلا ہیں اس نسخہ کے مطابق تیار شدہ خاص ادویہ بڑی کوشش سے مہیا کی ہیں جن کی قیمت صرف دس روپیہ رکھی جاتی ہے تاکہ خاص و عام فائدہ حاصل کر سکیں

(محصول ڈاک علاوہ ہوگا)

شیخ احسان علی فیض عام میڈیکل ہال قادیان پنجاب

خوشخبری

جو احباب قادیان میں جائداد و زمین یا مکان خرید و فروخت نیز عمارات کی تعمیر سے متعلق مشورہ نقشہ وانداز نے بنوانا نگرانی کا بندوبست وغیرہ وغیرہ کرانا چاہیں وہ ہم سے خط و کتابت کریں انشاء اللہ تعالیٰ کام نہایت تسلی بخش کیا جائے گا۔

ملک محمد طفیل

اینڈ سنز انجینئرس

محلہ دارالبرکات ریلوے روڈ۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library

استاذی المکرم قبلہ امام حضرت حکیم نورالدین رضؓ کے مجرب نسخہ جات صحیح اجزاء سے مرکب

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضور مغفور سے مل سکتے ہیں

Digitized by Khilafat Library

حبوب عنبری رجسٹرڈ

یہ گولیاں عنبر، مشک، موتی، زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق اور حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آ جاتی ہے۔ حرارت غریزی تیز ہو جاتی ہے۔ دل میں خوشی اور سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمنی ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے پیچش۔ بخار۔ نمونیہ۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا ہو کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں والدین پر جو صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے آمین۔ اس بیماری کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے حکیم نظام جان شاگرد قبلہ امام نورالدین صاحب رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کے لئے تیار کر کے ان کا فیض عام کیا ہوا ہے۔ جو ۱۹۱۱ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرا جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں۔ اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست۔ مضبوط اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولے ہے۔ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے نصف منگوانے پر محصول ڈاک معاف اس سے کم عہ فی تولہ

حب نظامی رجسٹرڈ

یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران۔ کشتہ یشب۔ عقیق۔ مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دارو مدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ۔ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مریضوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کا فور ہوتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے۔ بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ آج کل کے موسم کے لئے اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ یہ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی بارہ آنے علاوہ محصول

قبض کش گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالے محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے حافظہ کمزور نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند۔ نگرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے ہاتھ پاؤں سو جاتے ہیں۔ اور کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ اور معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کش گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو ایک اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ایک روپیہ چار آنے

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی بارہ آنے

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الاماں۔ جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہو جاتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب وہ کنکر گھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس دو روپے عہ

حب معین النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا۔ تنوں کا درد۔ کمر کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے عہ

المشتہر حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۰ نومبر۔ آج ہاؤس آف کامنز میں ایک ممبر کی طرف ہندوستان کے پولیٹیکل قیدیوں کی رہائی پر زور دیا گیا مگر مسٹر بٹلر نائب وزیر ہند نے نفی میں جواب دیا اور کہا کہ سول نافرمانی کا کوئی قیدی جیل میں نہیں۔ جن لوگوں کو عدالتوں سے سزائیں نہیں ملیں انہیں دہشت انگیزی کے افعال کا مرتکب ہونے کی وجہ سے نظر بند کیا گیا ہے۔ پس پولیٹیکل قیدیوں کی عام معافی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

لنڈن ۱۱ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سپین کے باغی جرنیل فرینکو اور مراکو کے قبائل میں معاہدہ ہو گیا ہے جس کے رو سے مراکو کو خود اختیاری حکومت دے دی گئی ہے صرف خارجی پالیسی سپین کے ماتحت رہے گی۔

مدراس ۱۱ نومبر۔ دیوان بہادر ٹی اے رامالنگم چٹیار ایم ایل سی نے وائسرائے کے پرائیویٹ سیکرٹری کو خط لکھا ہے کہ چونکہ وہ آئندہ انتخاب میں کانگرس کے ٹکٹ پر کھڑے ہو رہے ہیں اس لئے وہ اپنا راؤ بہادر اور دیوان بہادر کا خطاب واپس کرتے ہیں۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ آج ہاؤس آف کامنز میں لیبر ممبر مسٹر مارگن جونز نے انتخابات میں حکام کی مداخلت کا سوال اٹھایا۔ مسٹر بٹلر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ اور لارڈ زٹلینڈ کا ارادہ انتخابات میں مداخلت کرنے کا نہیں ہے۔ انڈیا ایکٹ پر بحث کے دوران میں ہم نے جن شرائط کا ذکر کیا تھا۔ آج بھی ہم اس پر قائم ہیں۔ آپ نے مزید کہا گورنمنٹ کسی ایسی سرگرمی کو برداشت نہیں کر سکتی۔ جس کے ذریعہ سول نافرمانی کی تلقین کی جائے یا جس کا تعلق کمیونزم سے ہو۔

بمبئی ۱۱ نومبر۔ کرفیو آرڈر کے نفاذ کا خوشگوار اثر ہوا ہے۔ چنانچہ شہر میں صورت حالات مقابلتاً پُرسکون رہی اگرچہ اکا دکے حملے جاری ہیں۔ آج

۲۰۰ اشخاص کی گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔

کراچی ۱۱ نومبر۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حاجی عبداللہ ہارون ایم ایل اے نے سندھ یونائیٹڈ پارٹی کی لیڈرشپ سے سر شاہنواز وزیر حکومت سندھ کے حق میں استعفیٰ دیدیا ہے۔

راولپنڈی ۱۰ نومبر۔ خان حبیب اللہ خان ایم ایل سی نے فرنٹیئر لیجسلیٹو کونسل کے آئندہ اجلاس میں یہ ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ کہ صوبہ سرحد کی رعایا کو رفتہ رفتہ غیر مسلح کرنے کی پالیسی فوراً تبدیل کر دی جائے۔ اور انہیں جان و مال کی حفاظت کے لئے اسلحہ رکھنے کی اجازت دی جائے۔

لاہور ۱۱ نومبر۔ رائے بہادر رام سرن داس پھر کونسل آف سٹیٹ کے ممبر بن گئے ہیں۔ پنجاب کی ہندو نشست سے ان کے مقابلہ پر ڈاکٹر نند لال بیرسٹر کھڑے ہوئے تھے۔ مگر آج جب کہ کاغذات نامزدگی داخل کئے جانے تھے۔ انہوں نے اپنا نام واپس لے لیا۔

لاہور ۱۱ نومبر۔ لاہور میں سرمایہ داروں کے گھروں یا ان کے موٹروں کو آگ لگانے کے متعلق سرخ انقلاب پسندوں کی سرگرمیاں ابھی جاری ہیں۔ چنانچہ کچھ دنوں سے روزانہ کوئی نہ کوئی سرخ انقلاب پسندوں کی طرف سے واردات ہو جاتی ہے۔ پولیس اس کی تفتیش کر رہی ہے۔

میڈرڈ ۱۰ نومبر۔ میڈرڈ میں سرکاری فوجوں کے پاس کیٹالونیا سے زبردست کمک پہنچ گئی ہے۔ اس کے ہمراہ جدید قسم کی بہت سی توپیں اور مشین گنیں ہیں۔ باغیوں نے آج شام کے وقت بڑی بڑی توپوں سے میڈرڈ پر گولہ باری کی اور کئی

گولے شہر کے وسط میں گر کر پھٹ گئے۔

پٹنہ ۱۱ نومبر۔ محکمہ ڈاک کا ایک چپڑاسی ڈاک کے تھیلے اٹھائے حاجی پورہ سٹیشن (شمالی بہار) کی جانب جا رہا تھا۔ کہ بعض ڈاکوؤں نے اس پر حملہ کیا اور اڑھائی ہزار روپیہ کی مالیت کے بیمے اور ڈاک لوٹ لے گئے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری

عمل میں نہیں آسکی۔

ماسکو ۱۰ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ایک وسیع سازش کا سراغ لگایا گیا ہے جو کہ روس میں ایک فیسسٹ پارٹی قائم کرنے کے مقصد سے جاری تھی۔ جرمن۔ آسٹریا۔ سویڈن اور پولینڈ کے بہت سے آدمیوں کو جو کہ روس میں سکونت پذیر تھے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور ان کے خلاف پراپیگنڈا کرنے اور دیگر سرگرمیاں جاری رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے اس سلسلہ میں بعض مزید انکشافات کی توقع ہے۔

چودہری شکر اللہ خانصاحب اور دوسرے احمدی بفضل خدا بری ہو گئے

کچھ عرصہ ہوا۔ ڈسکہ کے چند احمدیوں پر احرار کے ایک مشتعل ہجوم نے حملہ کر کے جناب چودہری محمد شکر اللہ خان صاحب رئیس اعظم ڈسکہ کو معہ دو اور احمدیوں کے سخت زخمی کر دیا تھا۔ اور چودہری صاحب کے آبائی مکان پر بھی حملہ آور ہوئے تھے۔ مگر پولیس نے چند احراریوں کے ساتھ جناب چودہری صاحب موصوف اور گیارہ دوسرے احمدیوں کا چالان کر دیا۔ اور علاوہ الستّنی چودہری صاحب کے خلاف زیر دفعہ ۱۴۷ اور دوسرے احمدیوں کے خلاف زیر دفعات ۳۲۴ و ۳۲۵ کے علاوہ زیر دفعہ ۱۴۷ الزام عائد کر کے تحقیقات کی۔ ۱۲ نومبر کو اس کا فیصلہ سنایا جانا تھا چنانچہ آج جناب چودہری شاہنواز صاحب بی اے ایل ایل بی بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے چودہری شکر اللہ خانصاحب اور دوسرے احمدی بری قرار دئے گئے ہیں۔ الحمد للہ۔

ہم چودہری صاحب موصوف اور دوسرے احمدیوں کو اس کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں۔

مفتاح الحکمت موسومہ کتاب العلاج جلد سوم

امراض مختصہ مرداں و زناں۔ عوارض و حوامل۔ امراض زچہ و بچہ اور پرورش اطفال کی تازہ ترین و بہترین کتاب ہے۔ جس کی نظیر اردو لٹریچر میں موجود نہیں کسی طبیب کا کتب خانہ اس سے خالی نہ رہنا چاہیئے۔ قیمت پانچروپے علاوہ محصولڈاک

منیجر دارالکتب رفیق الصحت متعلقہ الطبیب، برکت علیخان روڈ بیرون موچی دروازہ لاہور

اعلیٰ لباس عقلمندی کا نشان ہے اس لئے اعلیٰ دوکان بمبئی کلاتھ ہاؤس سے کپڑا خرید اکریں انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اشتہار برائے فروخت

اعلیٰ قسم کے تاش۔ دو مختلف ڈیزائن اور رنگ کے چار آنے فی پیک کے حساب سے۔ کلب والے یا تاجر جو ایک سو یا اس سے زیادہ پیک خریدیں انکو بیس فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور سے خط و کتابت کریں۔

ضرورت رشتہ

ایک معزز اور صاحب حیثیت دوست جن کی پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں نکاح ثانی کے خواہشمند ہیں لڑکی کی عمر ۲۰ سال سے ۳۰ سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ بیوہ بھی ہو۔ تو چنداں مضائقہ نہیں۔ مگر پہلی اولاد کوئی نہ ہو۔ صورت و سیرت کی خوبی اور دینداری و سلیقہ شعاری ضروری ہے۔ قومیت کی کوئی قید نہیں۔ مفصل حالات کیلئے خط و کتابت بمعرفت مینجر صاحب الفضل ہو۔

مشینری اور زراعتی آلات

نیشکر یعنے کماد کے لئے بیلنے چارہ کترنے کی مشینیں۔ آہنی رہٹ۔ انگریزی ہل آٹا پیسنے کی بیل چکیاں۔ فلور ملز چاولوں کی مشینیں سیویاں۔ بادام روغن۔ نیز اور پھلوں سے رس نکالنے کی مشینیں وغیرہ خریدنے سے پیشتر ہماری باتصویر فہرست

مفت

طلب فرمایئے۔

ایم۔ اے۔ رشید اینڈ سنز انجینئرز احمدیہ بلڈنگ۔ بٹالہ پنجاب

محافظ اطفرا گولیاں رجسٹرڈ

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹے ہی فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو یا مردہ پیدا ہوتے ہوں اس کو عوام اٹھرا اور اطباء استقاط حمل کہتے ہیں۔ اس مرض کے لئے حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب شاہی حکیم کی مجرب محافظ اٹھرا گولیاں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ آپ کی یہ گولیاں ان کے لئے بہت ہی مقبول مجرب اور مشہور ہیں۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں کبھی انکے گھر آج خدا کے فضل سے بچوں سے بھرے پڑے ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ توانا تندرست اور اٹھرا کے تمام اثرات سے بچا ہوا پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے قیمت فی تولہ للعمہ شروع حمل سے آخر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جاتا

پتہ:۔ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی۔ قادیان پنجاب

تپ دق کا علاج

دق کی بیماری پھیپھڑے کی ہو یا آنتوں کی اس کے لئے کندن کا طریقہ علاج شرطیہ طور پر دوسرے تمام علاجوں سے زیادہ مفید اور زیادہ کارآمد ثابت ہوا ہے۔ اس اکسیر بہدف طریقہ علاج کی پوری تفصیل معلوم کرنے کے لئے نیچے کے پتہ سے رسالہ تپ دق کا علاج مفت منگا کر پڑھیں۔ اور بیمار کا قیمتی وقت ضائع کرنے کی بجائے اس بیماری کے لئے دنیا کے سب سے بہتر علاج سے فائدہ اٹھائیں۔

کندن کیمیکل ورکس نئی دہلی

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور قادیان سے ہی شائع کیا ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library

گلزارِ محبّت

از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۱- آثارِ محبّت

دِل جس کا ہُوا حاملِ اسرارِ محبّت
چہرہ پہ برسنے لگے انوارِ محبت

لائے نہ اگر لب پہ بھی گفتارِ محبّت
آنکھوں سے عیاں ہوتے ہیں آثارِ محبّت

یہ جوشش دبائے سے اُبھرتا ہے زیادہ
مجبُور ہے ۔ مجبُور ہے سرشارِ محبّت

یہ دَرد کبھی رازِ نہاں رہ نہیں سکتا۔
گو ضبط بھی کرتا رہے بیمارِ محبّت

پُوچھے دِلِ عشاق سے کوئی کہ یہ کیا ہے
کِر لطف کی دیتا ہے کھٹک خارِ محبّت

اس صاحبِ آزار کی راحت ہے اسی میں
بن جائے ہر اک زخم نمک خوارِ محبّت

ہر دم دلِ بیمار کو رہتی ہے تمنا
کچُھ اور بڑھے شدّتِ آزارِ محبّت

۲- اسرارِ محبّت

جو کُود پڑا اس میں کھُلا بھید یہ اُس پر
پوشیدہ ہے فردوس تہِ غارِ محبّت

ہر بندِ غلامی سے وُہ ہو جاتا ہے آزاد
کہتے ہیں جسے "بندۂ سرکارِ محبّت"

صدکوہِ مصائب کی بھی پروا نہیں کرتا
وُہ سر کہ اٹھا جس نے لیا بارِ محبّت

مطعُونِ خلائق ہو تو ڈرتا نہیں اس سے
"دیوانہ" یہ عاقلِ بَرہِ کارِ محبّت

"اربابِ محبّت" پہ یہ کیوں طعنہ زنی ہے
اے بے خبر لذّتِ آزارِ محبّت۔

گھرتے ہیں اسی دائرہ میں پانچوں حواس آہ۔
جب قلب پہ پھر جاتی ہے پرکارِ محبّت

رہتا نہیں پھر کوئی دل و عقل میں جھگڑا
ہو جاتے ہیں دونوں ہی گرفتارِ محبّت

۳- معیارِ محبّت (یعنی انبیاء علیہم السلام)

جو عشق میں کامل تھے ہُوئے یار پہ قرباں
تمثیل ہُوئی بن گئے "معیارِ محبّت"

مالک ہُوئے مر مر کے حیاتِ ابدی کے۔
کھینچے گئے سَو بار سرِ دارِ محبّت

کیا دیکھ لیا؟ پھر جو پلٹ کر نہیں دیکھا۔
کھوئے گئے دُنیا سے پرستارِ محبّت

محبُوب کو دِل دیکے بنے" دلبرِ عالم"
سر دیدیئے کہلا گئے "سردارِ محبّت"

اشیاقِ محبّت کے زمانہ کو بڑھا کے۔
خود ہو گئے وُہ نخلِ ثمر بارِ محبّت

۴- دُعا بحضورِ سرکارِ محبّت

اَے شاہِ زماں! خالقِ انوارِ محبّت
اے جانِ جہاں! رونقِ گلزارِ محبّت

کُوچہ میں ترے گرم ہے بازارِ محبّت
سُر بیچتے پھرتے ہیں خریدارِ محبّت"

ہم کو بھی عطا ہو کہ تری عام ہے رحمت
اِک سوزِ دَرُوں خلعتِ دربارِ محبّت۔

شعلہ سا ترے حکم سے سینوں میں بھڑک جائے
پھر بجھ نہ سکے تا بہ ابد نارِ محبّت

ہاتھوں میں لئے کاسۂ دل آئے ہیں مولا
خالی نہ پھریں تیرے طلبگارِ محبّت

آمین

Digitized by Khilafat Library

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۸ شعبان ۱۳۵۵ھ

گیارہ سو احمدی والنٹیرز اور احرار

احرار نے مسجد شہید گنج کے قضیہ کے متعلق شروع سے جو رویہ اختیار کیا۔ اور جو یہ ہے۔ کہ ان کے نزدیک مسجد شہید گنج کی واگذاری کا مطالبہ کرنے میں مسلمان قطعاً حق بجانب نہیں۔ بلکہ بڑے خطا کار ہیں۔ اس پر وہ اب تک نہ صرف قائم ہیں۔ بلکہ روز بروز زیادہ پختہ ہوتے جارہے ہیں۔ وجہ یہ کہ انہوں نے یہ غداری اور ملت فروشی اس لئے اختیار کی۔ کہ آئیندہ انتخابات میں غیر مسلموں اور خصوصاً سکھوں کی حمایت حاصل کرکے اپنے دل کے ارمان پورے کریں۔ اور جوں جوں یہ موقع قریب آرہا ہے۔ احرار شہید گنج مسجد کے خلاف زیادہ سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ اور وہ مسلمان جو مسجد شہید گنج کے متعلق جدوجہد جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کے رستہ میں سب سے بڑی روکاوٹ بنکر کھڑے ہورہے ہیں۔

اس سلسلہ میں صدر احرار مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی اور سیکرٹری مجلس احرار مولوی داؤد غزنوی اور مسٹر مظہر علی اظہر نے لاہور میں منعقد ہونے والی شہید گنج کانفرنس کے خلاف ہندو اخبارات میں جو اعلان شائع کرایا ہے۔ وہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ اس میں بوسیدہ سقفِ احرار کے ان تین بودے ستونوں نے پورے وثوق کے ساتھ لکھا ہے۔ کہ "یقینی طور پر یہ معلوم ہوگیا ہے۔ کہ قادیان سے گیارہ سو کے قریب مرزائی اس شرط پر نیلی پوش بن کر کانفرنس میں شریک ہونگے۔ کہ اس کانفرنس میں مرزائیت کے خلاف کوئی بات نہ کہی جائے۔ اور احرار کے نام پر نیلی پوشوں کے خلاف پراپیگنڈا کرکے احرار کو بدنام کرنے کی مزید کوشش کی جائے۔" (پرتاپ ۱۲ر نومبر)

قطع نظر اس سے کہ وہ لوگ جو شورید گی فتنہ پردازی۔ فساد انگیزی اور بدزبانی میں شہرہ آفاق ہیں۔ اور جن کی اس قسم کی حرکات سے ہر شریف انسان نالاں ہے۔ حتٰے کہ ان کے بہت بڑے معتقد اخبار "احسان" (۱۲ر نومبر) کو بھی لکھنا پڑا ہے۔ کہ "احرار کے اکبر اعظم مولوی حبیب الرحمٰن نے اس سلسلہ میں جو مثال قائم کی ہے۔ وہ بہت عام ہورہی ہے۔ ان حالات میں ہم اس کے سوا اور کیا کرسکتے ہیں۔ کہ بارگاہِ ایزدی میں اپنے بزرگوں کی ہدایت یابی کے لئے دست بدعا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کی حالت پر رحم کرے۔ اور انہیں ذوقِ سلیم عطا کرے۔" ایسے لوگوں کا ذلیل شدہ نام اختیار کرکے ان کی سی شرمناک حرکات کرنے کی کسی احمدی کو کیا ضرورت ہے۔ ہم احرار کے تینوں سرکردہ لیڈروں سے دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اس افترا پردازی کے "یقینی" ہونے کا ان کے پاس جو ثبوت ہے۔ اسے انہوں نے پیش کیوں نہیں کیا۔ اور کیوں بے ثبوت بڑ ہانک دی ہے۔ اب بھی ہم ان سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ اپنے اس دعوے کو پایۂ ثبوت تک پہونچانے کے لئے ان کے پاس جو بھی ثبوت ہے۔ اسے فوراً پبلک میں لے آئیں۔

باقی رہا گیارہ سو احمدی والنٹیرز کا شہید گنج کانفرنس میں شریک ہونا اس کے متعلق گزارش ہے۔ کہ شہید گنج کی مسجد کی واگذاری کی پوری پوری خواہش رکھنے اور اس بارے میں خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت مؤثر طریق بروئے کار لانے پر آمادہ ہونے کے باوجود محض اس لئے ہم ایک طرف رہے ہیں۔ کہ احرار کو ہمارا نام لے کر تحریک مسجد شہید گنج کو نقصان پہنچانے کا موقع نہ ملے۔ اور اب تک ہم اسی پالیسی پر قائم ہیں۔ پھر خود شہید گنج کانفرنس کے منتظمین اعلان کرچکے ہیں کہ وہ احمدیوں کو شمولیت کی دعوت نہیں دے رہے۔ ان حالات میں ہمیں کیا ضرورت پڑی ہے۔ کہ ہم اپنے گیارہ سو والنٹیرز شہید گنج کانفرنس میں بھیجیں۔ ہاں اگر یہ کانفرنس چاہتی۔ کہ جلسہ کے انتظام کے لئے احمدی والنٹیرز اپنی خدمات پیش کریں۔ تو ہم بڑی خوشی سے منظور کرتے۔ کیونکہ ہر وہ کام جو مسلمانوں کے متحدہ اور مشترکہ مفاد سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں ہم حصہ لینے اور ہر ممکن امداد دینے کے لئے تیار ہیں۔

دراصل احمدی والنٹیرز کی دہشت احرار پر کچھ اس طرح مسلط ہوچکی ہے۔ کہ ہر موقع پر وہی انہیں نظر آتے ہیں۔ حتٰے کہ ان کے تصور سے بھی بڑبڑا اٹھتے ہیں۔

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ

(رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

۱۔ صدر انجمن احمدیہ اس وقت سخت مالی پریشانی میں سے گزر رہی ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ اپنے چندوں کی باقاعدہ ادائیگی کی طرف اور اگر بقائے ہوں۔ تو ان کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔

۲۔ اب تک تحریک جدید کا چندہ گزشتہ سال کی نسبت بہت کم وصول ہوا ہے۔ حالانکہ وعدہ زیادہ تھا۔ وعدہ کے لحاظ سے دس ہزار کی گزشتہ سال سے کمی ہے۔ حالانکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ جن دوستوں نے اب تک چندہ ادا نہیں کیا۔ وہ توجہ کریں۔

۳۔ جو دوست خود ادا کرچکے ہیں۔ یا اکثر حصہ ادا کرچکے ہیں وہ جماعت کے دوسرے دوستوں کو اس طرف توجہ دلائیں۔ لوگ سنیما اور کھیلوں کے لئے اپنے ضروری کام چھوڑ دیتے ہیں۔ کیا مومنین خدا تعالےٰ کے کام کے لئے اپنے اوقات کا ایک حصہ خرچ نہ کرینگے؟

۴۔ جن دوستوں کے دل میں اس کام کی خواہش ہو۔ اور انہیں ان بھائیوں کے نام نہ معلوم ہوں جنہوں نے ابھی تک کل یا اکثر چندہ ادا کرنا ہے۔ اپنے علاقہ کی فہرست دفتر تحریک سے منگوالیں۔

۵۔ اماموں کو چاہیئے۔ خطبات میں ان فرائض کی طرف جماعت کو توجہ دلاتے رہیں۔

خاکسار۔ مرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library

ذکر و فکر

کیمیا

اِنکار کرکے اس سے پچھتاؤ گے بہت تم
بنتا ہے جس سے سونا وُہ کیمیا یہی ہے

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کے قلم سے

میرا ایک عزیز جس کی قدر میرے دل میں کئی دُوسرے لوگوں سے زیادہ تھی۔ ایک دفعہ میرے پاس روتا آیا۔ میں نے کہا۔ ہیں کیا ہوا؟ کہنے لگا۔ میں تو لٹ گیا بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ کیونکہ میرے اپنے مال کے سوا دوسروں کا بھی کچھ ڈل میں سے قرض لیا تھا۔ وُہ بھی ساتھ ہی گیا۔ آخر کیا ہوا معاملہ تو بتاؤ؟ بیچارے کی غم کے مارے گھگی بندھی ہوئی تھی۔ بڑی مشکل سے اس نے بتایا کہ مجھے مدتوں سے کیمیا کی دھت لگی ہوئی تھی کُشتے اور بھٹیاں دگیاتے لگاتے جو اندوختہ تھا۔ وُہ رفتہ رفتہ ختم ہوگیا۔ نوکری کی۔ وُہ بھی بے حیثیت۔ مگر اس میں سے بھی دس آنہ فی روپیہ اسی شوق کی نذر ہوتا تھا۔ یہی وجہ تھی۔ کہ نہایت سخت تنگی سے گزران ہوتی تھی۔ تین چار دن ہوئے۔ ایک فقیر آیا۔ نہایت معتبر بلکہ بزرگ صورت اور آتے ہی تصوف کے کلمات اور کچھ چکنی چپڑی مگر اثر کرنے والی باتیں سنائیں۔ کہ میں تو مسحور ہوگیا۔ رات وہ میرے ہاں ہی ٹھہرا۔ اور خوب وظیفے اور نمازیں پڑھتا رہا۔ صبح کو میرے ہاتھ پر ایک ٹکڑا سونے کا رکھدیا۔ کہ مجھے مہمان مت سمجھو میں غریب نہیں ہوں خدا تعالےٰ نے بڑے بڑے علم سکھائے ہیں۔ ازانجملہ ایک کیمیا کا بھی علم ہے۔ جو خاص وراثت اولیا کی ہے۔ یہ ٹکڑا سونے کا لو۔ اور فروخت کرکے میرے لئے فلاں فلاں چیزیں خرید کر لادو میں تو پہلے ہی کشتۂ کیمیا تھا۔ سونا دیکھتے ہی رال ٹپک پڑی۔ سنار کے ہاں وہ ٹکڑا فروخت کیا۔ اس نے بھی کہا۔ کہ یہ سونا ایسا کھرا ہے۔ کہ کبھی شاذ و نادر ہی بازار میں ایسا آتا ہے۔ بس اب کیا تھا۔ میں تو فقیر صاحب کے گرد ہوگیا اور انسے زیادہ عاجزی سے اس نسخہ کا طلبگار ہوا یقینی عاجزی کبھی ساری عمر خدا تعالےٰ کے آگے کی ہوگی۔ خیر اسے بھی رحم آگیا۔ کہنے لگا۔ کہ فی الحال ایک چونی لے آ۔ میں لے آیا۔ اس نے اس پر کچھ دوا لگائی اور چھڑکی اور اسے آگ میں رکھدیا۔ ۲ گھنٹے کے بعد مجھے بُلا کر میری ہتھیلی پر خالص سونے کی ایک چونی رکھدی جس پر وُہی تصویر اور وُہی سن تھا۔ جو اصلی چونی پر تھا۔ اب تو میرے پیٹ میں چوہے دوڑنے لگے۔ غریبی۔ قدیم دھت۔ سابق ناکامیاں۔ اور آنکھوں کے سامنے ایک بزرگ صورت آدمی کا سونا بنا کر دکھا دینا۔ غرض میں اس شخص کا بندۂ بے دام ہوگیا۔ وُہ بھی کچھ کچھ ہاں ہوں کرنے لگے۔ آخر یہ فیصلہ ٹھہرا۔ کہ کم از کم دو سو روپیہ کا زیور چاندی کا ہو۔ یا چاندی جمع کی جائے۔ تاکہ پہلا گھان سونے کا بنایا جائے پھر یہ عمل سکھا بھی دیا جائے گا۔ میں تو سنتے ہی گھر کو دوڑا۔ اور غریب ماں کے زیور کا صندوقچہ اڑا لیا۔ اس کے علاوہ میرے اپنے پاس کچھ روپے تھے۔ وُہ لئے۔ پھر ایک دو محلہ والوں سے پچاس کے قریب روپے قرض لے کر سب کو شاہ صاحب کے حوالہ کیا۔ انہوں نے ایک بھٹی گھر کی بیٹھک میں چڑھا دی۔ جو رات بھر گرم رکھی جانی تھی۔ مجھے شاہ صاحب نے کہا۔ کہ تم بھی رات کو یہاں آجانا۔ میں نے کہا مجھے آپ پر کامل اعتبار ہے۔ اور رقم معمولی ہے اور میری والدہ گھر میں اکیلی ہے۔ میں صبح ہی حاضر ہونگا۔ رات بھر مجھے خوشی کے مارے نیند نہیں آئی۔ ڈھائی سیر پختہ سونا۔ خالص سونا۔ یعنی دو سو روپیہ کے بدلے ۵ ہزار روپیہ نقد اور نسخہ الگ۔ صبح ہی باہر نکلا۔ تو دروازہ کی کُنڈی باہر سے لگی ہوئی تھی۔ بہتیر اکھٹکھٹایا۔ شاہ صاحب کو آوازیں دیں۔ مگر کوئی نہ بولا۔ آخر دیوار کود کر باہر کی طرف سے گیا۔ تو نہ شاہ صاحب نہ روپیہ نہ دونوں میں سے کسی کا نشان۔ بہت دوڑ بھاگ کی۔ پتہ نہیں ملا۔ اب بوڑھی ماں کو غش پر غش آرہے ہیں اور لوگ اپنے قرضہ کا تقاضا کر رہے ہیں اور مجھے ہر جگہ لعنت ملامت ہوتی ہے۔ بتائیے کیا کروں؟

میں نے کہا۔ کہ افسوس کیوں کرتے ہو۔ بے شک وُہ شخص روپیہ تو تمہارا لے کر بھاگ گیا۔ مگر تمہیں نسخہ کیمیا تو بھی سکھا گیا میرے عزیز نے سخت غصہ سے کہا۔ کہ نہ وُہ سکھا گیا۔ نہ اس خبیث کو خود آتا تھا۔ میں نے کہا۔ اُسے آتا تھا۔ اور وُہ یہی تھا کہ تم سے بغیر محنت کے وُہ پورے دو سو روپیہ لیکر چلدیا۔ اس سے زیادہ اور کیمیا کسے کہتے ہیں۔ اور تمہیں بھی یہی سکھا گیا۔ کہ جب روپیہ کی ضرورت ہوا کرے تم بھی یہی نسخہ استعمال کرلیا کرو۔ بس یہی کیمیا ہے۔ اس نے جل بھُن کر کہا۔ کہ کیمیا برحق ہے۔ مگر یہ شخص ٹھگ تھا۔ کیا آپ نے نہیں سُنا۔ کہ ؎

کیمیا و سیمیا و ریمیا
کس ندا ند جز بذات اولیا

میں نے کہا۔ وُہ یہی کیمیا اور سیمیا ہے جو شاہ صاحب آپ کو سکھا گئے ہیں۔ اور وُہ اولیا یہی ہیں۔ جو آپ کے گھر ٹھہر کر آپ کو مونڈ کر چلے گئے۔ پس بسم اللہ کرکے اس پر عمل شروع کر دیجئے۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی کیمیا نہیں ہے۔ وُہ صاحب کہنے لگے کیا پھر یہ سب جھوٹ ہی جھوٹ ہے؟ میں نے کہا اور کیا۔ بھلا ایمان سے کہو۔ تم نے کبھی بھی سُنا ہے۔ کہ کسی شخص نے واقعی سونا بنا لیا۔ بات یہ ہے۔ کہ دُنیا میں جنون کی طرح طرح کی قسمیں ہیں۔ ایک ان میں سے یہ بھی ہے سوجھتے بوجھتے ساری دولت برباد کر دیتے ہیں۔ اور پھر بھی جو پیسے کماتے ہیں۔ وُہ اسی میں لگا دیتے ہیں۔ ساری عمر خود برباد ہوتے ہیں۔ مال برباد کرتے ہیں آگے اولاد کو برباد کرتے ہیں۔ اور جو کام نیکی کا کچھ روپیہ بچا کھچا کر کر سکتے ہیں۔ اس سے بھی محروم رہتے ہیں۔ اور پورے منحوس ہو جاتے ہیں۔ یعنی حریص۔ ہوس اور لالچ کے مارے ہوئے۔ وقت ضائع کرنا ایسے لوگوں کا خاص کام ہے۔ جب دیکھو۔ کچھ نہ کچھ آگ میں رکھکر پھونک رہے ہیں۔ اگر روحانی حالت ایسے لوگوں کی ننگی کرکے رکھدوں۔ تو شاید ایک ادنےٰ دُنیا دار کو بھی ان سے گھن آنے لگے۔ ان کے روپیہ اور کرتوتوں سے یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ سخت حریص سخت لالچی۔ سخت بڑھکی۔ سخت عبدالدراہم والدینار۔ سخت طامع۔ دیکھنے کو بظاہر تارک الدنیا۔ اور کہنے کو مسلمان۔ مگر قبلہ مقصود ان کا سونا یعنی Gold جس کا دوسرا نام دجال ہے۔ آخر کیوں اس قدر آگ حرص وطمع کی ان کے اندر ہے۔ کہ دن رات اسی فکر میں گھلے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ دل کے اندرونی در اندرونی خانہ میں مال کا عشق باقی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے پہلے ہی ایسے لوگوں کی بابت ارشاد فرمایا ہے۔ کہ تحبون المال حبًا جمًا۔ اول تو کیمیا ہے ہی غلط۔ بالفرض اگر ٹھیک بھی ہو۔ تو بھی ایک طالب خدا کے لئے اس میں منہمک ہونا سخت ذلیل بلکہ قابلِ نفرت فعل ہے۔ اول تو ہے ٹھگی۔ جیسے یہ شاہ صاحب نمونہ دکھا گئے۔ اور اپنے پیچھے ایک چاٹ اور شغل چھوڑ گئے۔ دوسرے سونے کے پیچھے پڑ کر اور دُنیا کی طرف جھک کر ایمان کی تباہی۔ مگر مومن یعنی احمدی مومن۔ جو قانع اور متوکل اور متقی ہوتا ہے۔ اور جس کے رزق کا اللہ تعالےٰ نے خود انتظام فرمایا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ سخت قابل شرم حرکت ہے۔ کہ وُہ کسی دھوکہ باز کے بہکانے سے اُٹھے۔ اور بھٹی چڑھا کر سونا چاندی بنانا شروع کردے۔ اور دن رات اس شغل میں مشغول رہے تف ہے ایسی منحوس زندگی پر اور افسوس ہے حرص مجسم نکمٹو تانبے یا چاندی میں سے سونا نکال لینے کے امیدوار کی عقل پر۔ اے بے وقوف! اگر تو نے قلب ماہیت ہی کرنی ہے۔ تو اپنے نفس کی قلب ماہیت کر۔ اور اسے کُندن بنا۔ ورنہ سوچ لے۔ کہ یہ مال کی محبت تجھے کہاں سے کہاں لے جائے گی ::

پھر ان لوگوں کے لاحق حال ایک نحوست ہمیشہ رہتی ہے۔ میں نے کوئی شوقین مہوس ایسا نہیں دیکھا۔ جس کی عقل پوری ٹھکانے ہو۔ اور جس کی شکل لباس۔ اور طریقہ سے عقل یا دانائی مترشح ہوتی ہو۔ بھلا کسی ایک نبی کی بابت تو ثابت کرو۔ جانے دو انبیاء کو کسی ایک مستند ولی اللہ کی نسبت ہی ثابت کر دو۔ کہ وہ مہوس ہوتا۔ کیا الٰہی سلسلوں سے زیادہ بھی کوئی حاجتمند ہوتا ہے۔ کیا انبیاء کی جماعتوں سے بھی بڑھ کر ابتداء میں کوئی غریب اور مفلس ہوتا ہے۔ پھر وہ کیوں مانگ مانگ کر یہ کام چلاتے رہے۔ کم سے کم ایک ہی نمونہ ہوتا۔ کہ ایسے لوگوں سے سونا بنانا ثابت ہوتا۔ مگر ایک بھی نہیں۔ بلکہ ان کے سچے متبعین میں سے بھی ایک فردِ واحد ایسا نہ ملے گا۔ جو یہ بے ہودگیاں کرتا ہوگا۔ آدمی مشاہدہ اور تجربہ سے تو اس مہوسی کو ثابت نہیں کر سکتا۔ البتہ اگر کتاب نقش سلیمانی یا رسالہ اسرارِ کیمیاگری یا پرائیویٹ نوٹ بکوں کے صدری در صدری نسخوں سے سادہ مزاج لوگوں کو بہکاتا پھرے۔ تو اور بات ہے پس اے سننے والو۔ اس دھوکہ میں نہ پڑو۔ اور گمراہ نہ ہو۔ اور اگر تم اپنے اللہ سے محبت کرتے ہو۔ تو پھر سونے چاندی سے محبت نہ کرو محنت کرو۔ حلال اور طیب رزق کھاؤ۔ اور جس کام میں آدم سے لے کر اس وقت تک کوئی فردِ بشر کامیاب نہیں ہوا۔ اس میں اپنے تئیں مشغول مت کرو۔ اور اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کرو۔ اور اگر کوئی تم کو دھوکا دینا چاہے تو کہدو۔ کہ ہم سونا بنانا سیکھنا نہیں چاہتے۔ آپ ہی بنا کر ہم کو وہ بنا بنایا عنایت فرمادیا کریں۔ کیونکہ آپ کو تو بنانا آتا ہے ہمیں یہ کافی ہے۔ اگر دس یا بیس روپے روزانہ کا سونا ہمیں مل جایا کرے۔ باقی سب آپ اٹھا کر لے جایا کریں بس ایسا کہنے کی دیر ہے۔ کہ مہوس مع اپنی نحوست کے وہاں سے بھاگ جائے گا۔ اور یقین کرے گا کہ یہ میری ٹھگی کے نیچے آنیوالی اسامی نہیں ہے۔ اس سے بڑھ کر اس علم کی کیا نحوست ہو سکتی ہے۔ کہ ابتدائے دنیا سے آج تک ہر مہوس صرف **ایک آنچ کی کسر** کا رونا روتا رہا ہے اور کسی صورت سے وہ کسر پوری ہونے میں نہیں آتی۔ نہ انشاء اللہ وہ کسر کبھی بھی قیامت تک پوری ہو سکے گی۔

اب رہا علمی حصہ اس مسئلہ کا کہ کیا قلب ماہیت دھاتوں کی ممکن ہے سو اس کا جواب یہ ہے۔ ہاں ممکن ہے۔ مگر کس قیمت پر؟ وہ قیمت جو دنیا ادا نہیں کر سکتی۔ ایک رتی ایسے سونے کی قیمت اس وقت اس سونے سے زیادہ ہے۔ جو تمام دنیا میں موجود ہے۔ اور چاندی کے ایک ایٹم Atom کو توڑ کر سونے کا ایٹم بنانے کے لئے جس قدر بجلی کی طاقت درکار ہے۔ اور اس طاقت کو کام پر لگانے کے لئے جس قدر مشینیں درکار ہیں۔ اس کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے۔ کہ ایک دفعہ ایسی طاقت کو حرکت میں لانے کے لئے کروڑوں پونڈ کا خرچ ہے۔ اور صرف ایک ایٹم کو توڑ کر اس کا صرف ایک الیکٹران الگ کرنے میں اتنی طاقت بجلی کی خرچ ہوگی۔ جتنی طاقت سے لندن کا ایک کروڑ آبادی کا شہر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ریت کا تودہ اور کالعدم ہو سکتا ہے۔ اور ایٹم سونا کتنا ہوتا ہے۔ اس کا اندازہ اس طرح سے ہے۔ کہ شائد کروڑوں ایٹم ہوں تو ایک رتی سونا مہیا ہو۔

درحقیقت قدرت نے ہی یہ روک رکھی ہے۔ کہ سونا کسی اور چیز سے نہ بن سکے۔ اگر سستا بن جائے گا۔ تو پھر لوگوں کے کس کام کا۔ جب روپیہ سیر سونا بننے لگے۔ تو پھر اس کے ہونے کا کیا فائدہ وہ معیارِ قیمت کس طرح بنے گا۔ اور کون اسے خریدے گا۔ اور وہ کس کام آئے گا۔ کام کا تو وہ تبھی تک ہے۔ جب تک مہنگا ہے۔ اور اگر کوئی قدرے سستا طریقہ مصنوعی سونا بنانے کا نکل بھی آیا۔ تو اسے مہوس صاحب ایجاد نہیں کریں گے۔ بلکہ سائنسدان ایجاد کریں گے۔ جو دن رات صحیح علمی طریقوں سے علم کیمسٹری کی طرف متوجہ ہیں۔ اور اگر کوئی اسے بیچے گا۔ اور نفع کمائے گا۔ تو یورپ کی وہ کمپنیاں جن کے ملین در ملین پونڈ کے سرمائے اور باقاعدہ انتظام ہوں گے۔ نہ کہ وہ منحوس مہوس جس کے اپنے پاس کھانے کو روٹی بھی نہیں ہے۔ اور ایسے مصنوعی Artificial gold Syndicate سونے کا کارخانہ برلن کے قریب ہوگا۔ اور ایک حصہ اس کمپنی کا دس دس لاکھ پونڈ کا ہوگا۔ اور شائد بجائے ۳۵ روپیہ فی تولہ قدرتی سونے کے وہاں کا سونا بیس روپے تولہ بکا کرے گا۔ اور اس میں اور اصلی سونے میں پھر بھی کچھ نہ کچھ مابہ الامتیاز باقی رہ جائے گا۔ مگر سچ یہی ہے۔ کہ سونا سستا نہیں ہو سکتا۔ اگر سونے نے کسی زمانہ میں اتنا سستا ہو جانا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ جو عالم الغیب ہے۔ کبھی جنت میں سونے کے برتن اور سونے کے زیور جنتیوں کے لئے نہ بناتا۔ کیونکہ جنتی فوراً کہدیں گے۔ کہ خداوندا پیتل کے بھاؤ تو سونا ہماری دنیا میں اس وقت بکتا تھا۔ جب ہم وہاں رہتے تھے۔ اب یہاں آ کر ہمیں یہی انعام ملا ہے۔ کہ سونے جیسی گھٹیا۔ اور سستی دھات کے زیور اور برتن تو نے ہمارے لئے یہاں بھی بنا رکھے ہیں۔

اس کے سوا یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ جب ایسی حکمتیں ایجاد ہو جائیں گی۔ کہ قلب ماہیت آسان ہو جائے۔ تو صرف سونے کی ہی نہ ہوگی۔ بلکہ ہر چیز کی قلب ماہیت ہو سکے گی۔ اور چاندی سے سونا اور سونے سے لوہا۔ اور لوہے سے تانبا۔ اور تانبے سے ایلومینیم۔ اور ایلومینیم سے سونا بن سکے گا۔ یا بلفظِ دیگر ہر چیز کو جو جی چاہے بنایا جا سکیگا۔ اور نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ پھر سونے کی اتنی ہی قدر رہ جائے گی جتنی مٹی کی کیونکہ مٹی سے سونا اور سونے سے مٹی بن سکے گی۔ ان حالات میں دنیا کی حالت ایسی تبدیل ہو جائے گی۔ جیسی قیامت کے دن کی حالت یوم تبدل الارض غیر الارض والی یا بلفظ دیگر قیامت ہی آجائیگی۔ پھر سونا کس کے کام آئے گا۔ اور وہ دن اعمال کے تلنے کا ہوگا۔ اور نیکیوں بدیوں کے ترازو کے پلڑے کے اونچے نیچے ہونے کا نہ کہ سونے چاندی کے تولنے کا۔ اور مہوس کی مہوسی اس دن دھری رہ جائیگی اور اس کی حرص کا پلڑہ ہلکا اور اونچا ہو کر لوگوں پر ثابت ہو جائے گا۔ کہ واقعی وہ اولیاء میں سے نہ تھا۔ اور نہ یہ منحوس کام کیمیا کا اولیاء کے شان کے لائق ہو سکتا ہے۔ سنیئے اولیاء کی شان کے لائق تو یہ چیز ہے۔ اور یہ کیمیا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان کی ہے۔ ؎

نہ جانا کہ الہام ہے کیمیا
اسی سے تو ملتا ہے گنجِ بقا
اسی سے تو عارف ہوئے بادہ نوش
اسی سے تو آنکھیں کھلیں اور گوش
یہی ہے کہ نائب ہے دیدار کا
یہی ایک چشمہ ہے اسرار کا
اسی سے ملے ان کو نازک علوم
اسی سے تو ان کی ہوئی جگ میں دھوم
خدا پر خدا سے یقین آتا ہے
وہ باتوں سے ذات اپنی سمجھاتا ہے
کوئی یار سے جب لگاتا ہے دل
تو باتوں سے لذت اٹھاتا ہے دل
نہیں تجکو اس رہ کی کچھ بھی خبر
تو واقف نہیں اس سے اے بے ہنر

پس اے میرے عزیزو۔ یہ کیمیا حاصل کرو۔ اور اس کے لئے جتنی بھٹیاں چاہو۔ چڑھاؤ۔ اور جتنی آگیں چاہو۔ جلاؤ۔ جتنا مال چاہو پھونک دو۔ جتنی ذلتیں اور طعنے چاہو۔ برداشت کرو جتنا شوق اور حرص چاہو۔ دکھاؤ۔ اور جتنا اپنے تئیں کشتہ بنانا ہو۔ بناؤ۔ کیونکہ یہ وہ لازوال دولت اور یہ وہ نسخہ کیمیا ہے۔ جس پر واقعی یہ شعر صادق آتا ہے کہ ؎

کیمیا و سیمیا و ریمیا
کس نداند جز بذاتِ اولیاء

Digitized by Khilafat Library

تزکیۂ نفس

بزرگانِ اسلام کے قیمتی اقوال

(۱)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ عارفوں کی آٹھ علامتیں ہیں۔ ان کا دل خوف اور رجاء رکھنے والا ہوتا ہے (۲) ان کی زبان حمد اور ثنا کرنے والی ہوتی ہے۔ (۳) اُن کی آنکھیں حیا اور گریہ و بکا کی عادت رکھتی ہیں (۴) اور وہ دنیاداری کے خیالات سے علیحدہ رہ کر اللہ تعالےٰ کی رضامندی کی راہیں تلاش کرتے رہتے ہیں۔

(۲)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا (۱) جس نے زیادہ باتیں کرنی چھوڑ دیں وہ حکمت کا وارث ہوگیا۔ (۲) جس نے بیہودہ طور پر ادھر ادھر دیکھنا چھوڑ دیا اسے دل کی عاجزی دی گئی (۳) جس نے کھانے میں زیادتی ترک کی۔ وہ عبادت کی لذت دیا گیا (۴) جس نے زیادہ ہنسنا چھوڑ دیا۔ اسے رعب دیا گیا (۵) جس نے دل لگی چھوڑ دی۔ وہ نور قلب دیا گیا (۶) جس نے دُنیا کی محبت ترک کردی۔ اسے آخرت کی محبت دی گئی (۷) جس نے دوسروں کے عیوب کا تذکرہ چھوڑ دیا۔ اسے اپنے ذاتی عیوب کی اصلاح کی توفیق دی گئی۔ (۸) اور جس نے خدا تعالےٰ کی کنہہ کے متعلق تجسس چھوڑ دیا۔ اسے نفاق سے بیزاری عطا کی گئی

(۳)

حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا

(۱) اس نماز میں کوئی بھلائی نہیں۔ جس میں خشوع و خضوع نہیں۔ (۲) اس روزے میں کوئی بھلائی نہیں جس میں لغو کاموں سے اجتناب نہیں (۳) اس تلاوتِ قرآن میں کوئی بھلائی نہیں جس میں تدبر و تفکر نہیں (۴) اس علم میں کوئی بھلائی نہیں۔ جس کا نتیجہ پرہیزگاری نہیں (۵) اس مال میں کوئی بھلائی نہیں۔ جس کے ہوتے ہوئے سخاوت نہیں (۶) اس اخوت میں کوئی بھلائی نہیں۔ جس میں حفظ مراتب نہیں (۷) اس نعمت میں کوئی بھلائی نہیں۔ جسے بقا حاصل نہیں (۸) اور اس دعا میں کوئی بھلائی نہیں۔ جس میں اخلاص نہیں

(۴)

حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دن اپنے شاگرد حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا۔ کہ تم نے ۳۳ برس میرے پاس رہ کر کیا فائدہ حاصل کیا۔ انہوں نے کہا۔ میں نے آٹھ باتیں حاصل کی ہیں۔ ان کے دریافت کرنے پر بتایا کہ وہ آٹھ باتیں یہ ہیں۔ (۱) میں نے دیکھا کہ دنیا میں ہر شخص کو کوئی نہ کوئی چیز مرغوب و محبوب ہوتی ہے۔ مگر ان میں سے کوئی تو مرض الموت تک ساتھ دیتی ہے اور کوئی قبر تک۔ پس میں نے ایسا محبوب پسند کیا۔ جو مرنے کے بعد بھی میرا مونس و غمگسار رہے۔ اور وہ عمل صالح ہے (۲) میں نے دُنیا میں ہر ایک کو نفسانی خواہشات کا تابع دیکھا۔ لیکن جب میں نے یہ آیت پڑھی کہ اما من خاف مقام ربہ ونهى النفس عن الهوىٰ فان الجنة هي المأوىٰ تو میں نے اپنے نفس کو مجاہدہ کے شکنجہ میں ایسا کسا۔ کہ اس کے سارے بل نکل گئے۔ اور وہ بے چون وچرا اطاعتِ حق میں مصروف ہوگیا (۳) میں نے دیکھا کہ لوگ مال جمع کرتے ہیں۔ اور اس پر بڑی خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہیں۔ مگر جب قرآن کریم میں میں نے یہ آیت دیکھی۔ کہ ما عندکم ینفدُ وما عند الله باق۔ یعنی جو کچھ تمہارے پاس ہے۔ وہ تو بہرحال ختم ہو جائے گا۔ لیکن جو اللہ تعالےٰ کے پاس ہے۔ اسے دائمی بقا حاصل ہے۔ تو میں نے برسوں کا اندوختہ خدا تعالےٰ کی راہ میں دے کر اس کے پاس اس امید میں امانت رکھوا دیا۔ کہ وہ وہاں باقی رہے گا اور آخرت میں مجھے کام دے گا۔ (۴) میں نے دیکھا۔ کہ دُنیا میں کوئی اس بات پر فخر کرتا ہے۔ کہ میرے رشتہ دار بہت ہیں کوئی مال اور دولت پر فخر کرتا ہے۔ کوئی اپنی قوت اور شہ زوری پر فخر کرتا ہے کوئی حشم و خدم کی کثرت پر سر غرور اونچا کئے پھرتا ہے لیکن جب میں نے یہ آیت پڑھی۔ کہ ان اکرمکم عند الله اتقاکم۔ کہ خدا تعالےٰ کے حضور تم میں سے وہی معزز ہے۔ جو تم سب میں سے اتقیٰ ہے۔ تو میں نے تقوےٰ اختیار کیا۔ تا مجھے اللہ تعالےٰ کے حضور عزت حاصل ہو (۵) میں نے دیکھا۔ کہ لوگ ایک دوسرے کے حاسد ہیں کوئی دوسرے کے علم و فضل پر حسد کرتا ہے۔ تو کوئی کسی کے جاہ و مرتبہ پر۔ لیکن جب میں نے قرآن کریم میں یہ آیت پڑھی۔ کہ نحن قسمنا بینهم معيشتهم في الحيوٰة الدُنيا۔ تو سمجھ لیا۔ کہ ہر ایک کا مقدر ازل سے الگ الگ ہے۔ اور کسی کا اس میں کچھ اختیار نہیں۔ تب سے مجھے کسی کے متعلق حسد پیدا نہیں ہوا۔ (۶) پھر دُنیا میں لوگ ایک دوسرے کے بعض دفعہ دشمن ہو جایا کرتے ہیں۔ میں نے جب قرآن کریم میں یہ لکھا ہوا دیکھا۔ کہ ان الشیطان لکم عدوٌّ فاتخذوهُ عدوًّا۔ کہ دیکھو شیطان تمہارا دشمن ہے۔ اسے تم ہمیشہ اپنا دشمن سمجھنا تو میں نے شیطان کی ہر بات کی نافرمانی کرنی شروع کردی (۷) اسی طرح میں نے لوگوں کو روزی کمانے میں حرام امور کا ارتکاب کرتے دیکھا۔ لیکن جب میں نے یہ آیت پڑھی کہ ما من دابة في الارض الا على الله رزقها۔ تو رزق کے بارہ میں میں نے اپنا کفیل اللہ تعالےٰ کو قرار دے لیا۔ (۸) پھر میں نے لوگوں کو کسی نہ کسی چیز پر بھروسہ کرتے دیکھا۔ مگر جب میری آنکھوں کے سامنے سے یہ آیت گزری۔ کہ ومن یتوکل علی اللہ فهو حسبهٗ۔ تو میں نے خدا تعالےٰ پر توکل کیا۔ اور اسی کو اپنا سہارا قرار دے لیا حضرت شفیق نے یہ باتیں سُنکر فرمایا اے حاتم خدا تجھے ان نیک باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(۵)

ایک بزرگ کا قول ہے۔ کہ منافق کی نو نشانیاں ہیں (۱) جھوٹ بولے (۲) وعدہ خلافی کرے (۳) خیانت کرے (۴) گندی گالیاں دے۔ (۵) معاہدہ کرکے توڑ ڈالے (۶) عشاء کی نماز (۷) صبح کی نماز (۸) اور عصر کی نماز میں سستی کرے۔ (۹) دین کی خدمت کے لئے مال خرچ نہ کرے۔ بلکہ دوسروں کو بھی روکے۔

(۶)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس نے پنج وقتہ نماز کو ہمیشہ وقت پر ادا کیا۔ اسے خدا تعالےٰ ۹ بزرگیاں دیگا (۱) خدا اس سے محبت کرے گا (۲) بدن اس کا تندرست رہے گا۔ (۳) ملائکہ اس کی نگہبانی کرینگے۔ (۴) اس کے گھر پر برکات و انوار کا نزول ہوگا۔ (۵) اس کی پیشانی پر صالحین کے نشانات ظاہر ہونگے۔ (۶) اس کے دل کو خدا نرم کردے گا (۷) پل صراط پر سے وہ بجلی کی طرح گزر جائے گا۔ (۸) آگ سے خدا اُسے نجات بخشے گا۔ (۹) اور خدا اُسے ان لوگوں میں جگہ دیگا جنہیں نہ خوف ہوگا نہ غم

(۷)

حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا

فون نمبر ۲۵۰۹

قدرتی طریقہ علاج کی بہترین ولاثانی دوا

جانِ تندرستی

جلد آہی دستی دیویں

مصنفہ ڈاکٹر دولت رام صاحب شرما ماہر معالج قدرتی طریقہ علاج کے دیرینہ تجربات و امریکہ و جرمنی کے وسیع معلومات کا نچوڑ ہے قیمت مجلد ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ہمارے ہسپتال میں بغیر دوائی اور اپریشن کے ہر قسم کی دیرینہ و پوشیدہ اور امراض مخصوصہ کا علاج کیا جاتا ہے

دی نیچر کیور کلینک ۱۴ نسبت روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library

(۱) علم سب سے اچھی میراث ہے۔
(۲) ادب سب سے اچھا پیشہ ہے۔
(۳) تقوےٰ سب سے اچھا توشہ ہے۔
(۴) عبادت سب سے اچھی پونجی ہے۔
(۵) عمل صالح سب سے اچھا قائد ہے۔ (یعنی خدا تعالےٰ کی طرف انسان کو کھینچ کر لے جانے والا)
(۶) نیک خلق سب سے اچھا ساتھی ہے
(۷) حلم سب سے اچھا وزیر ہے۔
(۸) قناعت سب سے اچھی غنا ہے۔
(۹) کسی کام کی توفیق مل جانا سب سے اچھی مدد ہے (۱۰) اور موت سب سے بہتر نصیحت دینے والی ہے۔

(۸)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا۔ دس چیزیں بالکل ضائع ہوگئیں (۱) وہ عالم جس سے کچھ پوچھا نہ گیا۔ (۲) وہ علم جس پر عمل نہ کیا گیا۔ (۳) وہ نیک مشورہ جسے قبول نہ کیا گیا (۴) وہ ہتھیار جسے استعمال نہ کیا گیا۔ (۵) وہ مسجد جس میں نماز نہ پڑھی گئی (۶) وہ مال جسے خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ نہ کیا گیا۔ (۷) وہ گھوڑا جس پر فی سبیل اللہ سواری نہ کی گئی۔ (۸) وہ زہد کا علم جو ایسے شخص کو حاصل ہے جو دُنیا کا طالب ہے۔ (۹) وہ لمبی عمر جس میں آخرت کے لئے کوئی ذخیرہ نہ اکٹھا کیا گیا۔ (۱۰) اور وہ قرآن جسے نہ پڑھا گیا۔ اور نہ اس پر عمل کیا گیا۔

(۹)

کسی حکیم کا قول ہے۔ کہ دس عادتیں دس اشخاص سے خدا تعالےٰ سخت ناپسند کرتا ہے۔ (۱) بخل اغنیاء سے (۲) غرور فقراء سے (۳) طمع علماء سے (۴) بے حیائی عورتوں سے (۵) دُنیا کی محبت بوڑھوں سے (۶) سستی نوجوانوں سے (۷) ظلم بادشاہوں سے (۸) بُزدلی غازی کہلانے والوں سے (۹) عُجب اور خودپسندی زاہدوں سے (۱۰) ریا عابدوں سے۔

(۱۰)

ایک بزرگ کہتے ہیں۔ کہ جب انسان توبہ کرے۔ تو دس باتیں توبہ کی تکمیل کے لئے ضرور کرے۔ (۱) زبان سے معافی مانگنا۔ (۲) دل میں ندامت محسوس کرنا۔ (۳) آئندہ گناہوں سے باز رہنا (۴) عزم مصمم کرنا۔ کہ آئندہ کبھی فلاں گناہ نہیں کروں گا۔ (۵) آخرت سے محبت کرنا (۶) دُنیاداری سے کنارہ کرنا۔ (۷) کم بولنا (۸) تھوڑا کھانا (۹) تھوڑا پینا۔ (۱۰) تھوڑا سونا جیسا کہ خدا تعالےٰ نے مومنوں کی صفات میں بیان فرماتا ہے کانوا قلیلاً من الیل ما یھجعون و بالاسحار ھم یستغفرون۔

(۱۱)

ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا۔ کہ خدا تعالےٰ تو فرماتا ہے ادعونی استجب لکم یعنی تم مجھ سے دُعائیں مانگو۔ میں تمہاری دُعاؤں کو قبول کروں گا۔ لیکن ہم اسے پکارتے ہیں۔ تو ہماری دُعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اس کی دس وجوہ ہیں۔

(۱) تم نے اللہ تعالےٰ پر ایمان لانے کا دعوےٰ کیا۔ مگر اس کے حقوق ادا نہ کئے (۲) تم نے اللہ تعالےٰ کی کتاب کو پڑھا۔ مگر اس پر عمل نہ کیا۔ (۳) تم نے شیطان سے دشمنی کا عہد کیا۔ مگر اس سے دوستی کی (۴) تم نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا دعوےٰ کیا۔ مگر آپ کے اسوہ کی تقلید چھوڑ دی (۵) تم نے جنت سے محبت کا دعوےٰ کیا۔ مگر اس میں داخل ہونے کے لئے کوئی عمل نہ کیا (۶) تم نے دوزخ سے خوف کا اظہار کیا۔ مگر گناہوں سے باز نہ آئے (۷) تم نے اپنے مونہہ سے کہا۔ کہ موت حق ہے۔ مگر اس کے لئے کوئی تیاری نہ کی۔ (۸) تم دوسروں کے عیوب دیکھنے میں تو مشغول رہے۔ مگر اپنے نفس کے عیب تمہیں نظر نہ آئے (۹) تم خدا تعالےٰ کا رزق کھاتے ہو۔ مگر اس کا شکر نہیں کرتے۔ (۱۰) تم مُردوں کو دفناتے تو ہو۔ مگر عبرت حاصل نہیں کرتے۔

(۱۲)

حسن بصری کہتے ہیں۔ ایک دن میں بصرہ کی گلی کوچوں میں پھر رہا تھا۔ اور میرے ساتھ ایک عابد نوجوان تھا۔ کہ پھرتے پھراتے ہم ایک طبیب کی دوکان کے پاس پہونچے۔ وہ کُرسی پر بیٹھا تھا۔ اور مرد عورتیں اور بچے اس کے اردگرد کھڑے تھے۔ ہر ایک کے ہاتھ میں ایک شیشی تھی۔ اور وہ مختلف امراض کے متعلق اُس طبیب سے دوائیں دریافت کر رہے تھے۔ اتنے میں وہی نوجوان آگے بڑھا۔ اور اس نے کہا۔ اے طبیب کیا کوئی ایسی دوا بھی ہے۔ جو گناہوں کو دھو دے۔ اور امراضِ قلب کو دُور کر دے۔ اس نے کہا۔ کیوں نہیں لو میں تمہیں بتاتا ہوں۔

(۱) تم انکسار کے درخت کی جڑیں۔ (۲) اور توبہ کی ہلیلہ لو۔ (۳) اور رضا کے ہاون میں ڈالو۔ (۴) اور قناعت کے دستہ سے پیسو (۵) پھر انہیں پرہیزگاری کی ہنڈیا میں رکھو۔ (۶) اور اس میں حیا کا پانی ملاؤ۔ (۷) اور محبت کی آگ اس کے نیچے خوب بھڑکاؤ (۸) پھر سب کو شکر کے پیالہ میں ڈالو۔ (۹) اور ٹھنڈا کرنے کے لئے امید کا پنکھا چلاؤ۔ (۱۰) اور حمد کے چمچہ سے اسے کھا جاؤ۔ اگر تم نے ایسا کیا۔ تو دُنیا و آخرت میں یہ دوا تمہیں ہر مرض سے محفوظ رکھیگی۔

ضروری نوٹ

آخر میں اس امر کا ذکر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پُرحکمت و پُرمعرفت کلمات طیبات" اور "بزرگان اسلام کے قیمتی اقوال" کا ایک معتدبہ حصہ علامہ ابن حجر عسقلانی کی تصنیف "منبہات" سے ماخوذ ہے۔ علاوہ ازیں کئی احادیث بخاری۔ مسلم۔ ترمذی ابن ماجہ اور ابوداؤد سے بھی لی گئی ہیں۔ اور بعض اقوال الکامل للمبرد سے منقول ہیں۔

خطبہ نمبر کے خریداروں کو اطلاع

خطبہ نمبر کے جن خریداروں کی قیمت ختم ہے۔ ان کے اسماء "الفضل" نمبر ۱۱۲ - میں درج کئے جا چکے ہیں۔ وہ مہربانی فرما کر چندہ جلد بھیجدیں۔ ورنہ دسمبر ۱۹۳۶ء میں شائع ہونے والا پہلا خطبہ نمبر ان کے نام وی۔ پی کیا جائے گا۔ جس کے وصول نہ کرنے کی صورت میں اخبار دفتری قواعد کے مطابق بند کر دیا جائے گا۔

(منیجر الفضل)

میری پیاری بہنو

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ کہ اگر آپ کو یا آپ کی کسی عزیزہ کو مرض سیلان الرحم۔ یعنی سفید رطوبت خارج ہونے کا مرض ہے کمر درد رہتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ رنگ زرد ہے۔ کام کاج کرنے سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے۔ تو میرے پاس ایک ایسی خاندانی مجرب دوا ہے۔ جو اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ جب سے میں نے اشتہار دینا شروع کیا ہے۔ کئی بہنوں نے منگا کر استعمال کی ہے۔ اور بہت ہی تعریف کی ہے۔ واقعی سو فیصدی مجرب ہے۔ آپ بھی منگا کر اس موذی مرض سے نجات حاصل کریں۔ قیمت مکمل خوراک دو روپے (عہ) مقرر ہے۔

ملنے کا پتہ۔ نجم النساء معرفت انجمن احمدیہ شاہدرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library

اسلامی ممالک کی دلچسپ خبریں اور اہم کوائف

(ایک خبر رساں ایجنسی سے الفضل کے لئے حاصل کردہ معلومات)

ترکی میں بجلی گھروں کا قیام

استنبول (بذریعہ ہوائی ڈاک) ترکی میں بجلی لگانے کے پروگرام کے پیش نظر حکومت ترکیہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ دو بڑے بڑے مرکزی بجلی گھر تعمیر کئے جائیں۔ ایک کارابوک کے مقام پر تعمیر کیا جائیگا جس میں ۶۵۰۰۰ گھوڑوں کی طاقت کی مشینیں لگائی جائیں گی۔ دوسرا گلنشا یہ کے مقام پر تعمیر کیا جائیگا۔ اور اس میں پینتالیس ہزار گھوڑوں کی طاقت کی مشینیں لگائی جائینگی۔ مشینوں کے لگائے جانے کے متعلق جرمنی کی بعض فرموں سے گفت و شنید ہو رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ترکیہ لمبی میعاد کے لئے قرض کی سہولتیں حاصل کریگی اور اس کی ادائیگی ترکی پونڈوں میں کی جائے گی۔ جس سے ترکی کی اشیاء اور دیگر خام مواد خرید کر مشینیں اور دیگر ضروری سامان بھیجنے والے ممالک کو بھیجا جائے گا۔

ہسپانوی مراکش میں شورش

رباط (بذریعہ ہوائی ڈاک) ہسپانوی مراکش کے بہت سے اضلاع میں سخت بے چینی اور اضطراب پھیل رہا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ملک میں ایسے فوٹو کی ترویج کی گئی ہے۔ جس میں عرب افواج کو صلیبی نشان کے جھنڈوں تلے مارچ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے اس ملک کے لوگوں پر پُرسکون ایام میں ہی تسلط جمانا مشکل ہے۔ لیکن اس وقت جبکہ پولیس کے بہت سے دستے ہسپانیہ جا چکے ہیں۔ صورت حالات اور بھی زیادہ نازک ہو گئی ہے قومی اور مذہبی احساسات اور میڈرڈ کے ایجنٹوں کے پراپیگنڈا نے فوجی حکومت کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے باغیوں کے اس طریق نے کہ مقامی سرداروں کو لوگوں سے بزور شمشیر ٹیکس وغیرہ حاصل کرنے پر مجبور کیا جائے۔ حالات میں کوئی تغیر پیدا نہیں کیا۔

عراق میں یہودیوں کے خلاف جذبۂ نفرت

بغداد (بذریعہ ہوائی ڈاک) فلسطین میں عربوں پر متشددانہ قوانین کے اطلاق کے نتیجہ میں عراق میں یہودیوں کے خلاف جذبۂ نفرت کی ایک عام لہر دوڑ گئی ہے۔ موتقفنہ کلب کے خلاف یہودی اخبارات کے پراپیگنڈا نے یہودیوں کے خلاف جذبۂ عناد کو اور زیادہ بڑھا دیا ہے۔ یہ کلب نہایت شدومد کے ساتھ یہودیوں کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ اور اس بارے میں حکومت کے تساہل پر اظہار ناپسندیدگی کر رہی ہے۔ اخبار "الکفا" جس کی اشاعت حکام نے ملتوی کر دی تھی۔ "الرعایا" کے نام سے پھر جاری ہو گیا ہے۔ یہودی آبادی میں بے چینی روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اور یہودی شب کی تاریکی میں فرار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ہٹلر کی ایک کتاب کا عربی ترجمہ

بغداد (بذریعہ ہوائی ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر کی کتاب "Mein Kampf" کا عربی ترجمہ ہو کر بغداد میں شائع ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں عرب پروفیسر محمود السادات نے ہٹلر کی ایک سوانح عمری بھی شائع کی ہے ممالک عربیہ میں ان ہر دو کتب کی خوب فروخت ہو رہی ہے۔

فرانسیسی مراکش اور یہودی

پیرس (بذریعہ ہوائی ڈاک) فرانسیسی اخبار Le Journal کی ایک حال کی اشاعت میں اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اگر گورنمنٹ نے فرانسیسی مراکش میں یہودیوں کے خلاف عربوں کی ایجی ٹیشن کو روکنے کے لئے مضبوط اقدامات نہ کئے۔ تو وہاں ایک منظم محاربہ و قتال کا بھی بازار گرم ہو جائے گا۔ اخبار مذکور کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے۔ کہ عربوں کے اندر یہودیوں کے متعلق جوش و غیظ کی جو آگ سلگ رہی ہے "بہت جلد فلک بوس شعلوں کی شکل میں بھڑک اٹھے گی۔ اور پھر اسے فرو کرنا ناممکن امر ہوگا"۔ اخبار نے مزید لکھا ہے "اس حکمداری میں یہود کے خلاف ایک عام جذبۂ نفرت موجود ہے مراکش میں وہ لوگ جو متواتر ہمارے خلاف سرگرمیوں میں معروف ہیں۔ فرانس کے خلاف نہایت دبی زبان میں پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ اس پراپیگنڈے کا مقصد لوگوں کو یہ کہہ کر فرانس کے خلاف اکسانا ہے کہ دیکھو فرانس میں کیا ہوا ہے۔ وہ ایک یہودی کے ہاتھوں میں جکڑا گیا ہے"

شام میں ملوکیت کے قیام کے متعلق نوری پاشا کی تجویز

دمشق (بذریعہ ہوائی ڈاک) معلوم ہوا ہے۔ کہ شام کے حال کے سفر میں جرنیل نوری پاشا نے شام کے قوم پرستوں کو ملک میں ملوکیت کے قیام کی ترغیب دینے کی کوشش کی تھی۔ افواہ ہے۔ کہ ایک با اثر عرب سردار ان کی نظر انتخاب کا مرجع ہے۔ لیکن باخبر سیاسی حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس تجویز کی ملک میں بہت کم حمایت کی جائے گی۔ اور اس کا تکمیل پذیر ہونا مشکل ہے۔

انگلستان اور ترکی کے درمیان دوستانہ تعلقات

لنڈن (بذریعہ ہوائی ڈاک) حبشہ پر اطالیہ کے تسلط کے باعث حکومت برطانیہ بحیرہ روم میں اپنی فوجی اور بحری طاقت مستحکم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ حال ہی میں ملک معظم نے بحیرہ روم کے ممالک کی سیر کی تھی۔ جس کے باعث ان ممالک میں برطانیہ کے متعلق جذبات ہمدردی پیدا ہو گئے ہیں۔ خصوصاً ترکی میں ہمدردی و مودت کا بہت جوش و خروش کے ساتھ اظہار کیا گیا تھا۔ ملک معظم نے مصطفٰے کمال پاشا کو انگلستان آنے کی دعوت دی تھی۔ لیکن انکی بجائے عصمت پاشا وزیر اعظم ترکی جا رہے ہیں۔ امید ہے۔ کہ ان کے اس

ایک روپیہ میں ایک ہزار اشتہار چھپواؤ

کل خرچ معہ قیمت کاغذ

سائز	ایک ہزار	دو ہزار	چار ہزار
۵½ × ۴½	روپیہ ۱ آنہ ۰	روپیہ ۲ آنہ ۰	روپیہ ۳ آنہ ۸
۵½ × ۹	۲—۰	۲—۸—۰	۵—۰—۰
۹ × ۱۱	۳—۸—۰	۵—۰—۰	۸—۰—۰

ہر قسم کے نمونے اور نرخ بالکل مفت

کمرشل سنڈیکیٹ نمبر ۶

اندرون لوہاری دروازہ لاہور

ضرورت رشتہ

مقامی جماعت کے ایک معزز اور جوان دوست کے لئے جو بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل اور شریف و دیندار خاندان سے ہیں۔ رشتہ کی ضرورت ہے۔ جو شریف اور مخلص خاندان سے ہو۔ نیز ضروری اوصافِ حمیدہ سے متصف۔ ان کی پہلی بیوی جو سنٹرل پنجاب کے ایک شریف گھرانے سے تھیں فوت ہو گئی ہیں تین صغیر سن بچے موجود ہیں خط و کتابت پتہ ذیل پر کی جائے۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں

نظیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور کے لئے مشہور ہے

لاریب کی نئی اور پرانی مشینوں اور ان کے تمام پرزہ جات کی خرید و فروخت

پرانی مشینوں کی مرمت بھی اعلیٰ پیمانہ پر کی جاتی ہے

Digitized by Khilafat Library

جماعت احمدیہ پسرور کا شاندار تبلیغی جلسہ

آریہ سماج کا مناظرہ سے گریز

۷، ۸ نومبر کو پسرور ضلع سیالکوٹ میں احمدیہ جلسہ نہائت کامیابی سے ہوا۔ ہر روز تین اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ باوجودیکہ احرار نے اس جلسہ کے خلاف ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ لوگوں کو جلسہ میں آنے سے روکا۔ اپنا علیحدہ جلسہ قائم کیا۔ پھر بھی ہمارے جلسہ میں بالقصد سے زائد حاضری ہوتی تھی۔ سکھ ہندو اور غیر احمدی شرفا جلسہ میں شریک ہوتے اور بڑی توجہ سے تقاریر سنتے رہے۔ ۷ نومبر پہلے اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد مولانا راجیکی صاحب نے "احمدیہ نقطۂ نگاہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان افضلیت" پر تقریر فرمائی۔ اور مہاشہ محمد عمر صاحب مولوی فاضل نے "اسلام اور ویدک دھرم" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ بعد دوپہر دوسرے اجلاس میں خاکسار نے "دیگر مذاہب پر اسلام کی فضیلت" پر لیکچر دیا۔ اور نجات کے بارہ میں اسلامی عقیدہ کی حقانیت اور تناسخ اور مسیحی کفارہ کے بطلان پر روشنی ڈالی۔ یہ دونوں اجلاس جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب ایم۔ ایل سی کے زیر صدارت ہوئے۔ جو ازراہ مہربانی محض جلسہ کے لئے تشریف لائے۔ جزاہ اللہ خیراً۔ تیسرا اجلاس آٹھ بجے شب شروع ہوا۔ خاکسار صدر تھا۔ اس اجلاس میں پہلا لیکچر مہاشہ محمد عمر صاحب کا "میں کیوں مسلمان ہوا" کے مضمون پر ہوا۔ آپ نے ویدک دھرم کے ناقابل عمل مذہب ہونے پر متعدد دلائل پیش کئے۔ بعد ازاں برادرم خلیل احمد صاحب ناصر بی اے سیالکوٹی نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایک برجستہ تقریر کی۔ اور قرآن مجید کے معیاروں سے حضور کی سچائی ثابت کی۔ آخر پر گیانی واحد حسین صاحب نے خوبصورت پیرایہ میں بزبان پنجابی حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کے مسلمان ہونے پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ بابا نانک رح کا اذان دینا ان کو قطعی طور پر مسلمان ثابت کرتا ہے۔

رات کے اس اجلاس میں احراری نمائندوں نے روڑے پھینکنے شروع کئے۔ لیکن احمدیوں کے حسن انتظام کے ماتحت ان کی یہ شرارت کارگر نہ ہو سکی۔ ایک روڑا ایک ہندو دوست کے لگا جس کا ہمیں افسوس ہے۔

۸ نومبر بروز اتوار کے پہلے دونوں اجلاس جناب چوہدری شاہ نواز صاحب بی اے ایل۔ ایل۔ بی سیالکوٹ کے زیر صدارت منعقد ہوئے۔ جناب فاضل راجیکی نے عام فہم طریق پر غیر احمدیوں کے اعتراضات کے جواب دیئے۔ اور ختم نبوت کی حقیقت بیان کی۔ پھر مولوی غلام احمد صاحب سکنہ میانوال نے "میں کیوں احمدی ہوا" پر دلچسپ تقریر کی۔ مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پر لیکچر دیا احباب کے اصرار پر اسلم صاحب نے اس مضمون کا بقیہ دوسرے اجلاس کے ابتدا میں بیان کیا۔ بعد ازاں مہاشہ محمد عمر صاحب نے تحریک احرار کی حقیقت کو کھلے طور پر بیان کیا۔ اور اس گروہ کے مذہبی و سیاسی تقلبات پر روشنی ڈالی۔ آخر پر مولانا راجیکی صاحب نے "مسلمانوں کی ترقی کے ذرائع" پر مختصراً تقریر فرمائی۔ اور اجلاس نماز مغرب و عشا کے لئے برخاست ہوا۔

تیسرا اجلاس زیر صدارت چوہدری عنایت اللہ صاحب امیر حلقہ تارو وال رات ۸ بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے ایک گھنٹہ تک احمدیت کی ساتھ خصوصیات بیان کیں۔ اور احرار کے چند اعتراضات کے جواب دیئے۔ نیز آریہ سماج پسرور کے مناظرہ سے گریز کا ذکر کرتے ہوئے وہ خط و کتابت پڑھ کر سنائی۔ جو ہمارے اور ان کے درمیان ہو چکی تھی۔ حاضرین پوری توجہ سے سن رہے تھے۔ آخر پر گیانی واحد حسین صاحب نے سکھ مسلم تعلقات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق پیشگوئی پر سکھ کتب سے دلچسپ لیکچر دیا۔

اس اجلاس کے پہلے حصہ میں بھی احرار نے اینٹیں مارنی شروع کیں۔ اور ایک اینٹ بڑے زور سے آن ڈیوٹی کنسٹیبل مزمل حسین صاحب کو لگی۔ اطلاع پر تھانیدار صاحب بھی موقعہ پر پہونچ گئے۔ احمدیوں کے حسن انتظام اور تمام حاضرین جلسہ کی تقاریر سے دلچسپی کا نتیجہ تھا۔ کہ بایں ہمہ جلسہ نہائت اطمینان سے جاری رہا۔ ہم مزمل حسین صاحب سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ یہ اجلاس ۱۰½ بجے شب بخیر و خوبی دعا پر ختم ہوا۔

ان تمام اجلاسوں میں حافظ فیض اللہ صاحب وزیر آبادی۔ شیخ عبد السلام صاحب سیالکوٹی۔ حافظ عبد الرحمن صاحب قادیانی ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم۔ مکرم خواجہ غلام نبی صاحب مہجور۔ مہر الدین صاحب اور محمد الدین صاحب بدوملہی نے وقتاً فوقتاً تلاوت قرآن کریم اور نظموں سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ مہجور صاحب کا منظوم کلام بہت مؤثر ثابت ہوا۔ احمدیہ کور کے والنٹیرز مندرجہ ذیل مقامات سے آئے۔ دانہ زید کا۔ گھنوکے میانوالی۔ گھٹیالیاں۔ بدوملہی۔ سیالکوٹ جلسہ میں شرکت کے لئے بھی بہت سے احباب اردگرد سے حاضر ہوئے۔ قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت کے ذمہ تھا۔ اخراجات کے لئے جماعتہائے احمدیہ سے چندہ جمع کیا گیا تھا۔ مہمان نوازی اور مہمانوں کی آسائش کے لئے دوستوں نے نہائت تندہی سے کام کیا۔ اس بارہ میں مولوی محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل۔ بھاگ دین صاحب۔ فیروز الدین صاحب کے علاوہ مکرم قاضی ظہور اللہ صاحب سوداگر اور خواجہ غلام نبی صاحب اور مولوی عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

آخر میں جماعت احمدیہ اور آریہ سماج کی خط و کتابت دربارہ مناظرہ درج کی جاتی ہے۔ منتری آریہ سماج باوجود وعدہ کرنے کے شرائط کے تصفیہ کے لئے وقت پر نہ آئے۔ شام کے قریب ان کا رقعہ ملا۔ جس میں انہوں نے لکھا

"چونکہ بندہ کو ایک ضروری کام تھا۔ اس لئے صبح آپ کے پاس حاضر نہ ہو سکا۔ اس لئے اب بھی بوجہ مجبوری کسی خانگی کام کے بندہ خود حاضر ہونے سے قاصر ہے۔ شرائط مندرجہ ذیل چند سطور میں تحریر کر کے بھیج رہا ہوں۔

مضامین برائے مناظرہ (۱) کیا مرزا صاحب نبی تھے۔ اور انکی پیشگوئیاں والہامات (۲) کیا وید الہامی ہیں۔

وقت و تاریخ مناظرہ۔ پہلا مناظرہ ۱۴۔ نومبر ۱۹۳۶ء بوقت رات کے آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک۔ دوسرا مناظرہ ۱۵ نومبر ۱۹۳۶ء بوقت دوپہر کے بارہ بجے سے تین بجے تک۔

شرائط مناظرہ۔ (۱) پردھان مناظرہ ہماری طرف سے ہوگا۔ (۲) ہر دو دن پہلی و آخری تقریر ہماری طرف سے ہوگی۔ (۳) پہلی تقریر چالیس منٹ کی ہوگی۔ آخری تقریر تیس منٹ کی ہوگی۔ (۴) مناظرہ کا کل وقت دونوں دن تین گھنٹے ہوگا۔ (۵) آپ کے لئے جگہ کا انتظام ہماری طرف سے ہوگا۔ لیکن دنگہ فساد کے آپ ذمہ وار ہوں گے (۶) پردھان مناظرہ کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ کسی ناواجب تقریر کو بند کر دے اور کسی ناواجب الفاظ کے استعمال کی اجازت نہ دے۔ (۷) بصورت دنگہ فساد پردھان مناظرہ کو اختیار ہوگا۔ کہ مناظرہ بند کر دے۔ (۸) پہلی تقریر کے بعد ہر تقریر پانچ منٹ کی ہوگی۔

نوٹ۔ یہ اطلاع دیں کہ آپ کی طرف سے یہاں کون ذمہ وار ہوگا۔ جس پر مناظرہ کی ذمہ داری آپ کی طرف سے ہوگی۔ جواب حامل رقعہ ہذا کے ہاتھ بھیج کر مشکور فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library